

علم صرف طلباء کے لیے انتہائی مفید اور آسان کتاب

تعلیم الصّرف

حافظ محمد عبدالستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

علم صرف کے طلباء کیلئے انتہائی مفید اور آسان کتاب

تعلیم صرف

حافظ محمد عبدالستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ ضویہ لاہور

شائع شدہ

مرکزی دفتر نظم المدارس اہل سنت پاکستان
جامعہ نظامیہ ضویہ، اندرون لوہاری گٹ لاہور

کتاب _____ تعلیم القصر
تصنیف _____ حافظ محمد عبدالستار سعیدی
تصحیح _____ مولانا فضل خان سعیدی و مولانا محمد ظہیر بیٹ
کتابت _____ محمد شریف گل، کڑیاں کلاں (گوجرانوالہ)

ایک ہزار _____ ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء
بازنہ دہم ایک ہزار _____ ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء
بار سوم ایک ہزار _____ ۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۲ء

صفحات _____ ۱۲۸
مطبع _____ اوریلیا پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور
قیمت _____ روپے



_____ ملنے کا پتا _____

- (۱) مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور ۸
- (۲) مکتبہ شمس العلوم جامعہ رضویہ ایس ٹی ۴ - بلاک این نارنگ ناظم آباد کراچی
- (۳) مکتبہ غوثیہ ہدایت القدر آن ممتاز آباد ملتان
- (۴) مکتبہ ضیائیہ محلہ تلواریاں، سبزی منڈی، راولپنڈی -

مصنف تعلیم الصرف

مولانا الحاج حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات و شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور ریشہ نوپورہ
و خطیب جامع مسجد مسلم لاہور، ضلع راولپنڈی کے معروف گاؤں گنگانوالہ میں 11 اکتوبر 1949ء
کو چوہدری شیردل بن جعفر خان نمبردار کے گھر پیدا ہوئے۔ 1965ء میں حفظ قرآن، 1974ء میں
میٹرک اور 1976ء میں درس نظامی کی تکمیل کی۔

اسی سال جامعہ نظامیہ رضویہ سے تدریس کا آغاز کیا۔ آپ ہر دلعزیز مدرس ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے
فضل و انعام سے موصوف کو بڑی خوبیوں سے نوازا ہے۔ موصوف حلم و بردباری، خلوص و للہیت اور ایثار
و ہمدردی کا پیکر، بہترین منتظم، انتہائی محنتی اور تجربہ کار استاذ ہیں۔ ان کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ طویل سے
طویل بحث کو چند جملوں میں سمیٹ کر طلباء کے ذہن میں ڈال دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جامعہ نظامیہ رضویہ
کی تمام چھوٹی بڑی کلاسوں کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے اسباق حافظ صاحب کے پاس ہوں۔
آپ نو 1983ء اور 2006ء میں حج کی سعادت نصیب ہوئی اور حسن اتفاق کہ دونوں مرتبہ حج
محمد المبارک کو ہوا۔ علاوہ ازیں 1996ء، 2001ء، 2004ء، 2006ء اور 2008ء میں بصورت
عمرہ زیارت حرمین کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔

آپ کی مطبوعہ تصانیف میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں:
مرآۃ التصانیف، تعلیم الحکمۃ، تعلیم المنطق، مفتاح المراتب، تلخیص المنطق، تعلیم الصرف، ترجمہ سنن
نسائی، ہرذوہایت، امام احمد رضا جامع العلوم عبقری شخصیت، فوائد جلیلہ، مصنفین صحاح ستہ، فہارس فتلائی رضویہ
فوائد تفسیریہ اور علوم قرآنیہ فتلائی رضویہ کی روشنی میں اور ترجمہ فتلائی رضویہ جلد ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔

آپ کی علمی، تحقیقی اور تصنیفی خدمات خصوصاً فتاویٰ رضویہ جدید کی اشاعت میں آپ کے عظیم کردار
پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مورخہ 20 اگست 2006ء کو برکاتی فاؤنڈیشن کراچی کی طرف سے آپ
کو چاندی میں تولا گیا۔ آپ نے وہ تمام چاندی (۸۱ کلو) رضا فاؤنڈیشن کو عطا فرمادی۔
اللہ تعالیٰ موصوف کو دین متین کی خدمت کی مزید توفیق عنایت فرمائے اور اسے ان کی آخرت
کا ذریعہ نجات بنائے۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام

حافظ خادم حسین رضوی

جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

جون 2008ء

عرض مؤلف

علم صرف کے مبتدی طلباء و طالبات کے لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جس میں سلیس اردو زبان میں صرف کی بنیادی باتیں، معروف اصطلاحات، صیغوں کی ساخت، ابواب صرفیہ کی تفصیل اور ضروری فوائد اس طرح بیان کئے جائیں کہ اس کے بعد قوانین پر مشتمل کوئی کتاب علم الصیغہ، قانونچہ کھیوالی یا صرف بھترال وغیرہ پڑھنے میں دقت نہ رہے۔ راقم نے پیش نظر رسالہ میں انہی امور کو ملحوظ رکھا ہے۔ یہ رسالہ ایک مقدمہ چار ابواب اور ایک نکتہ پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور دوازدہ اقسام وغیرہ صرفی اصطلاحات کو بیان کیا گیا ہے، جبکہ باب اول میں دوازدہ اقسام کی گردانیں، باب دوم میں دوازدہ اقسام کی پنائیں، باب سوم میں ابواب کی تفصیل، باب چہارم میں چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع تعلیلات اور نکتہ میں ماضی کی اقسام سترہ کی گردانیں ذکر کی گئی ہیں۔

استاذ العلماء حضرت مولانا غلام محمد سیالوی ناظم اعلیٰ شعبہ امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کا تہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے مصروفیات کثیرہ کے باوجود نظر ثانی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کتاب کو طالبان علم کے لئے نافع اور راقم کے لئے ذریعہ نجات بنائے، آمین بجاہ سید المرسلین!

حافظ عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ - لاہور

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ / نیم دسمبر ۱۹۹۱ء

فہرست مضامین

۵

۱۱	باب اول	۳	مقدمہ - فصل اول
"	دوازدہ اقسام کی گردانیں	"	علم صرف کی تعریف
"	فصل اول	"	علم صرف کا موضوع
"	صرف صغیر	"	علم صرف کی غرض
۱۲	فصل دوم	"	فصل دوم
"	صرف کبیر	"	تعریف لفظ
۳۴	باب دوم	"	تقسیم لفظ
"	دوازدہ اقسام کی بنائیں	۴	فصل سوم
۵۶	باب سوم	"	سہ اقسام کا بیان
"	ابواب کی تفصیل	۶	فصل چہارم
"	فصل اول	"	شش اقسام کا بیان
"	ثلاثی مجرد کے ابواب	۸	فصل پنجم
۵۹	فصل دوم	"	ہفت اقسام کا بیان
"	ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی	۱۰	فصل ششم
"	کے ابواب	"	دوازدہ اقسام کا بیان

۷۰	گَاذِ يَكَاذُ	۶۳	فصل سوم
۷۹	قَلَسَى يُقَلِّسِنِی	"	رباعی کے ابواب
۸۹	دَعَا يَدْعُو	۶۴	فصل چہارم
۱۰۰	وَقَى يَقِی	"	ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی کے ابواب
۱۰۸	رَأَى يَرَى	۶۹	نقشہ ابواب
۱۱۶	مَدَّ يَمُدُّ	۷۰	باب چہارم
۱۲۶	تکملہ ماضی کی اقسام ستہ کی گردانیں	"	چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع مختصر تعلیلات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ :

○ فصل اول : علم صرف کی تعریف، غرض اور موضوع کے بیان میں۔
 علم صرف کی تعریف : صرف اس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک کلمہ کو دوسرے
 کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو۔
 علم صرف کا موضوع : کلمہ، گردان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے۔
 علم صرف کی غرض : گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا۔

○ فصل دوم : لفظ کی تعریف و اقسام کے بیان میں۔
 لفظ کی تعریف : مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ (وہ شے جس کے ساتھ
 انسان تلفظ کرے)

تقسیم لفظ : لفظ کی دو قسمیں ہیں :

(۱) لفظ موضوع یعنی بامعنی لفظ۔ جیسے زید۔

(۲) لفظ مہمل یعنی بے معنی لفظ۔ جیسے لفظ دیر۔

لفظ موضوع کی پھر دو قسمیں ہیں :

(۱) مفرد۔ وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنی پر دلالت کرے۔ جیسے کاتب۔

(۲) مرکب۔ وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردوں سے بنے۔ جیسے

زَيْدٌ كَاتِبٌ۔

○ فصل سوم : سہ اقسام کے بیان میں ۔

لفظ مفرد یعنی کلمہ کی تین قسمیں ہیں :

اسم ، فعل ، حرف ۔ ان تین اقسام کو صرفی سہ اقسام کہتے ہیں ۔
اسم : وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر
اپنے معنی کو واضح کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا
نہ ہو ۔ جیسے رَجُلٌ (مرد) کَاتِبٌ (لکھنے والا) ۔

فعل : وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے
کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو ۔ جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا) ۔
گزرے ہوئے زمانہ میں (اور يَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارتا ہے
یا مارے گا ۔ زمانہ حال یا استقبال میں) ۔

حرف : وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے
کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنی واضح نہ کر سکے ۔ جیسے ذَهَبْتُ مِنْ
الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ میں مِنْ اور إِلَى ۔

فائدہ : زمانے تین ہیں :

(۱) ماضی یعنی گزرا ہوا زمانہ ۔

(۲) حال یعنی موجودہ زمانہ ۔

(۳) مستقبل یعنی آنے والا زمانہ ۔

تو جو فعل گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعل ماضی کہا جاتا
ہے ، جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا) ۔ اور جو فعل موجودہ یا آنے والے
زمانے پر دلالت کرے اُسے فعل مضارع کہا جاتا ہے ۔ جیسے
يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) ۔

فعل ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حرف نفی یعنی مایا لا لگا دیا جائے
 تو انہیں ماضی منفی اور مضارع منفی کہا جاتا ہے جیسے مَاضَرَبَ (اُس نے
 نہیں مارا) اور لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا)
 اور حرف نفی نہ لگایا جائے تو ان کو ماضی مثبت اور مضارع مثبت کہا جاتا
 ہے۔ جیسے ضَرَبَ اور یَضْرِبُ۔ نیز جب ان کی نسبت فاعل کی
 طرف ہو تو ان کو معروف کہا جاتا ہے جیسے کَتَبَ (اُس نے لکھا)
 یُکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) اور اگر ان کی نسبت مفعول کی طرف ہو
 تو انہیں مجہول کہا جاتا ہے جیسے کُتِبَ (وہ لکھا گیا) یُکْتُبُ (وہ لکھا جاتا ہے
 یا لکھا جائیگا)

خلاصہ یہ ہوا کہ فعل ماضی ہو یا مضارع کبھی وہ مثبت ہوتا ہے کبھی منفی،
 اسی طرح کبھی معروف ہوتا ہے کبھی مجہول۔ تو اس طرح فعل ماضی اور مضارع کی
 چار چار قسمیں ہو گئیں :

(۱) مثبت معروف

(۲) مثبت مجہول

(۳) منفی معروف

(۴) منفی مجہول

فائدہ : حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے
 صرفیوں نے فا، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے یعنی وزن کرتے ہوئے جو
 حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے مقابلے میں
 نہ آئیں وہ زائد ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ ہے اور اَضْرَبَ بروزنِ
 اَفْعَلَ ہے۔ چونکہ ضَرَبَ کے تمام حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں ہیں

لہذا یہ اصلی ہوئے، اور اَصْرَب میں ہمزہ فا، عین اور لام کے مقابلے میں نہیں
لہذا وہ زائد ہے۔

○ فصل چہارم : شش اقسام کے بیان میں۔

حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں :

(۱) ثلاثی - جس میں تین حروف اصلی ہوں۔

(۲) رباعی - جس میں چار حروف اصلی ہوں۔

(۳) خماسی - جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں :

(۱) مجرد - یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

(۲) مزید فیہ - یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

تو اس طرح تعدادِ حروف کے اعتبار سے کلمہ کی کل چھ قسمیں ہو گئیں :

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ

(۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ

ان ہی چھ اقسام کو صرفی شش اقسام کہتے ہیں، ان تمام قسموں کی تعریضیں اور
مثالیں یہ ہیں :

ثلاثی مجرد : وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف
زیادہ نہ ہو۔ جیسے 'مَجْلُ' ، 'نَصَرَ'۔

ثلاثی مزید فیہ : وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی
حرف زیادہ ہو۔ جیسے 'حَمَارٌ' ، 'اجْتَنَبَ'۔

رباعی مجرد : وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف

زیادہ نہ ہو۔ جیسے بَعَثَ، بَعَثُوا۔

رباعی مزید فیہ : وہ اسم یا فعل جن میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے قِرْطَاسٌ، تَدَخَّرَجَ۔

خماسی مجرد : وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے سَفَرٌ جَلٌّ۔

خماسی مزید فیہ : وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے خَنَدَرِیْسٌ۔

فائدہ ۱ : فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد کوئی نہ ہو تو اس ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنے فعل کے تابع ہوتے ہیں۔

فائدہ ۲ : اسم کی تین قسمیں ہیں :

(۱) مصدر۔ وہ اسم جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں۔ جیسے ضَرَبٌ۔

(۲) مشتق۔ وہ اسم جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے۔ جیسے ضَارِبٌ۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں :

(i) اسم مفعول

(i) اسم فاعل

(iv) اسم ظرف

(iii) صفت مشبہ

(vi) اسم تفضیل

(v) اسم آلہ

(۳) جامد۔ وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور نہ اُس سے کوئی اور کلمہ

بن سکے۔ جیسے 'رَجُلٌ'۔

فائدہ ۳ : خماسی صرف اسم جامد ہی ہو سکتا ہے کوئی اور اسم یا کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا۔ اسی لیے خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ کی تعریف و مثال اسم جامد کے ساتھ خاص کر دی گئی ہے۔

○ فصلِ پنجم : ہفت اقسام کے بیان میں۔

اقسامِ حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں : ۷

صحیح است و مثال است و مضاعف

لغیف و ناقص و مسموز و اجوف

انہی سات قسموں کو صرفی ہفت اقسام کہتے ہیں۔ ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں نیچے دی جا رہی ہیں :

صحیح : وہ اسم یا فعل جس کے فا، عین یا لام کے مقابلے میں نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے 'ضَرَبَ'، 'ضَرَبَ'۔

مثال : وہ اسم یا فعل جس کے فارکلمہ کے مقابلے میں حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اگر حرفِ علت واو ہو تو مثال واوی، جیسے 'وَعَدَ'، 'وَعَدَ'۔ اور اگر یاء ہو تو مثال یائی، جیسے 'يُسِرُ'، 'يُسِرُ'۔

فائدہ : حروفِ علت تین ہیں :

(i) واو (ii) الف (iii) یاء

اجوف : وہ اسم یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں :

اگر حرفِ علت واو ہو تو اجوف واوی، جیسے 'قَوْلٌ'، 'قَالَ'۔

اُور اگر یاہ ہو تو جوف یائی، جیسے بَیْعٌ، یَاعَاجٌ
 ناقص : وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو۔ اس
 کی دو قسمیں ہیں :

- (۱) اگر حرفِ علت واو ہو تو ناقص واوی، جیسے مَخُو، مَحَا۔
 - (۲) اگر حرفِ علت یاہ ہو تو ناقص یائی، جیسے رَفِی، رَہی۔
- مہموز : وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں
 ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں :

- (۱) مہموز الفاء۔ جس کے فار کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ۔
 - (۲) مہموز العین۔ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے سَأَلَ،
- سَأَلَ۔

- (۳) مہموز اللام۔ جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے قَرَأَ، قَرَأَ۔
- لَفِیْفٌ : وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں
 حرفِ علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں :

- (۱) لفیف مفروق۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے نہ ہوں، جیسے
 وَقَى، وَقَى۔

- (۲) لفیف مقرون۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے ہوں، جیسے
 طَى، طَوَى۔

مضاعف : وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلہ کے مقابلے میں دو حرف
 ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں :

- (۱) مضاعف ثلاثی۔ جس کا عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے
 مَدَّ، مَدَّ۔

(۲) مضاعف رباعی جس کا فار و لامِ اول اور عین و لامِ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے صَرَصَرٌ، صَرَصَرٌ۔

○ فصل ششم : دوازدہ اقسام کے بیان میں۔

ایک مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں کو صرفیوں کی اصطلاح میں دوازدہ اقسام کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں :

- (۱) فعل ماضی : وہ فعل جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔
- (۲) فعل مضارع : وہ فعل جو موجودہ اور آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔
- (۳) اسم فاعل : وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔

(۴) اسم مفعول : وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

- (۵) فعل جحد : وہ فعل جو انکارِ ماضی پر دلالت کرے۔
- (۶) فعل نفی : وہ فعل جو انکارِ مستقبل پر دلالت کرے۔
- (۷) فعل امر : وہ فعل جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے۔
- (۸) فعل نہی : وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔
- (۹) اسم زمان : وہ اسم جو وقوعِ فعل کے وقت پر دلالت کرے۔
- (۱۰) اسم مکان : وہ اسم جو وقوعِ فعل کی جگہ پر دلالت کرے۔

فائدہ : اسم زمان کو طرفِ زماں اور اسم مکان کو طرفِ مکاں بھی کہا جاتا ہے

(۱۱) اسم آلہ : وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے۔

(۱۲) اسم تفضیل : وہ اسم جو ایک شے سے دوسری کے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔

فائدہ : مذکورہ بالا تمام اقسام کی مکمل گردانیں بابِ اول میں اور ان کے تمام صیغوں کی مفصل بنائیں بابِ دوم میں آرہی ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بابِ اول

گردانوں کے بیان میں

اس باب میں صرف ایک باب یعنی ضرب یضرب کی مکمل گردانیں ذکر کی جائیں گی، پہلے صرف صغیر پھر صرف کبیر مع معنی و صیغہ کے مذکور ہوں گی باقی ابواب کی گردانیں اور معانی اس پر قیاس کئے جائیں۔

فصلِ اول : صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب۔

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَذَاكَ
مَضْرُوبٌ لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يَضْرِبْ لَا يَضْرِبْ لَا يَضْرِبُ لَنْ يَضْرِبَ
لَنْ يَضْرِبَ إِلَّا مَرْمِنَهُ اضْرَبْ لِتَضْرِبَ لِتَضْرِبَ لِتَضْرِبَ وَالتَّهْيُ
عَنْ لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ لَا يَضْرِبْ لَا يَضْرِبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ
مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ مُضِيرٌ وَالْأَلَةُ الصُّغْرَى مِنْهُ
مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ مُضِيرٌ وَالْأَلَةُ الْوُسْطَى مِنْهُ
مَضْرِبَةٌ مَضْرِبَتَانِ مَضَارِبٌ مُضِيرَةٌ وَالْأَلَةُ الْكُبْرَى مِنْهُ
مَضْرَابٌ مَضْرَابَانِ مَضَارِيبٌ مُضِيرِيْبٌ وَمُضِيرِيْبَةٌ وَافْعَلُ
التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ اضْرَبْ اضْرِبَانِ اضْرَبُونَ اضْرِبْ
اضْرِبْ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضَرْبِيْ ضَرْبِيَانِ ضَرْبِيَاتُ ضَرْبِيْ
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اضْرَبَهُ وَاضْرَبْ بِهِ وَضَرْبٌ يَأْخُضِبُ

فصل دوم : صرف کبیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب
فعل ماضی مطلق مثبت معلوم مع معنی وصیغہ

ضَرَبَ	مارا اس ایک نے گزٹے ہو زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یضرب
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
ضَرَبُوا	مارا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
ضَرَبْتُ	مارا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد منکلم
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو یا دو عورتوں نے	متکلم مع الغیر

فائدہ : آخری صیغہ چار صیغوں کے قائم مقام ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر اور جمع مؤنث۔ لہذا اس کا مکمل ترجمہ یوں ہوگا۔ مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے۔
ہر گردان میں اس صیغہ کا ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد گئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
ضُرِبُوا	مارے گئے وہ سب مرد گئے ہوئے زمانہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
ضُرِبَتْ	مارا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
ضُرِبَتْ	ماری گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
ضُرِبْنَ	ماری گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع مثبت معلوم

يَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک یا اسقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
يَضْرِبُونَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا مارا گیا وہ عورتیں استقبال میں	صیغہ تشبیہ مونسٹ غائب فعل مضارع معلوم
يَضْرِبْنَ	” ” ” ” وہ سب عورتیں ”	” جمع مونسٹ غائب ”
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد ”	” واحد مذکر حاضر ”
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مار گئے تم دو مرد ”	” تشبیہ مذکر حاضر ”
تَضْرِبُونَ	” ” ” ” تم سب مرد ”	” جمع مذکر حاضر ”
تَضْرِبِينَ	مارتی ہے یا مارگی تو ایک عورت ”	” واحد مؤنث حاضر ”
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مار گئی تم دو عورتیں ”	” تشبیہ مؤنث حاضر ”
تَضْرِبْنَ	” ” ” ” تم سب عورتیں ”	” جمع مؤنث حاضر ”
أَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں مرد یا عورت ”	” واحد متکلم ”
تَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم امر یا عورتیں ”	” منکلم مع الغیر ”

فعل مضارع مثبت مجہول

يَضْرِبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا ایک یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
يَضْرِبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ ”	” تشبیہ مذکر غائب ”
يَضْرِبُونَ	” ” ” ” وہ سب ”	” جمع مذکر غائب ”
تَضْرِبُ	مارتی جاتی ہے یا مار جائیگی وہ ایک عورت ”	” واحد مؤنث غائب ”
تَضْرِبَانِ	مارتی جاتی ہیں یا مار جائیگی وہ دو عورتیں ”	” تشبیہ مؤنث غائب ”
يَضْرِبْنَ	” ” ” ” وہ سب عورتیں ”	” جمع مؤنث غائب ”
تَضْرِبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا تو ایک ”	” واحد مذکر حاضر ”
تَضْرِبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد ”	” تشبیہ مذکر حاضر ”

تَضْرِبُونَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب یا سب سے	زمانہ حال	صیغہ جمع مذکر حاضر فعلی ثانیہ مجهول
تَضْرِبِينَ	ماری جاتی ہے ماری جائیگی تو ایک عورت		واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں		تثنیہ مؤنث حاضر
تَضْرِبْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گی تم سب عورتیں		جمع مؤنث حاضر
أَضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک یا ایک عورت		واحد متکلم
تَضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم		متکلم مع الغیر

اسم فاعل

ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
ضَارِبُونَ	مارنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم
ضَارِبَةٌ	"	مکسر
ضَارِبَاتٌ	"	"
ضُرِبَ	"	"
ضُرِبَتْ	"	"
ضُرِبُوا	"	"
ضُرِبْنَ	"	"
ضُرِبَ	"	"
ضُرِبَتْ	"	"
ضُرِبُوا	"	"
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث

ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسم فاعل
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم	"
ضَوَارِبُ	"	مکسر	"
ضَرْبٌ	"	"	"
ضَوِيرٌ	کم مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مبغض	"
ضَوِيرَةٌ	کم مارنے والی ایک عورت	مؤنث	"

اسم مفعول

مَضْرُوبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول
مَضْرُوبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَضْرُوبُونَ	سب مرد	جمع مذکر
مَضْرُوبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَضْرُوبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
مَضْرُوبَاتٌ	سب عورتیں	جمع مؤنث
مَضَارِيبُ	مارنے والے سب اور سب عورتیں	جمع مذکر و جمع مؤنث مکسر
مُضِيرٌ	کم مارا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مبغض
مُضِيرَةٌ	کم ماری ہوئی ایک عورت	مؤنث

فعل محذوم

لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا اس مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب
---------------	---	---------------------

لَمْ يُضْرَبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے گئے ہوئے زمانہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُضْرَبُوا	نہیں مارا ان سب مردوں نے	جمع مذکر
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے	تثنیہ
لَمْ يُضْرَبَنَّ	ان سب عورتوں نے	جمع
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبُوا	تم سب مردوں نے	جمع
لَمْ تُضْرَبِيْ	تو ایک عورت نے	واحد مؤنث
لَمْ تُضْرَبَا	تم دو عورتوں نے	تثنیہ
لَمْ تُضْرَبَنَّ	تم سب عورتوں نے	جمع
لَمْ أُضْرَبْ	میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد متکلم
لَمْ نُضْرَبْ	ہم (مردوں یا عورتوں) نے	متکلم مع الغیر

فعل جحد مجہول

لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک گزے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ
لَمْ يُضْرَبُوا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	جمع
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث

لَمْ يُضْرَبَنَّ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں گزرے بچتے	صیغہ جمع مونث غائب
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مائے گئے تم دو مرد	تثنیہ
لَمْ تُضْرَبُوا	نہیں مائے گئے تم سب مرد	جمع
لَمْ تُضْرَبِيْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	جمع
لَمْ أُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک یا ایک عورت	واحد متکلم
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم، مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی معلوم

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا وہ ایک استقبالیہ یا	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرَبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَا يُضْرَبُونَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد	جمع
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَا يُضْرَبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارے گئے تم دو مرد	تثنیہ
لَا تُضْرَبُونَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارے گئے تم سب مرد	جمع

تَضْرِبَنَّ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت استقبال میں	بغض واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں	تثنیہ " "
تَضْرِبْنَ	" " " " تم سب عورتیں	جمع " "
أَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں مارو گی میں ایک یا عورت	واحد متکلم
أَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے ہم مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا وہ ایک یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد	تثنیہ " "
لَا يُضْرَبُونَ	" " " " وہ سب مرد	جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیگی وہ دو عورتیں	تثنیہ " "
لَا يُضْرَبْنَ	" " " " وہ سب عورتیں	جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا تو ایک فرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاو گے تم دو مرد	تثنیہ " "
لَا تُضْرَبُونَ	" " " " تم سب مرد	جمع " "
لَا تُضْرَبِينَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاو گی تم دو عورتیں	تثنیہ " "
لَا تُضْرَبْنَ	" " " " تم سب عورتیں	جمع " "
لَا أُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاو گی میں ایک یا عورت	واحد متکلم
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے ہم مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی مؤکد بَلَنْ ناصبہ

لَنْ يَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَنْ يَضْرِبُوا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	جمع
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَنْ يَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ يَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد	تثنیہ
لَنْ يَضْرِبُوا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد	جمع
لَنْ تَضْرِبِي	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں	جمع
لَنْ أَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَنْ نَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے ہم مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول ناصبہ

لَنْ يَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَنْ يَضْرِبُوا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	جمع

لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ استقلال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ يُضْرَبَا	وہ سب عورتیں	جمع
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ
لَنْ يُضْرَبَا	تم سب مرد	جمع
لَنْ تُضْرَبِي	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تُضْرَبِيَنَّ	تم سب عورتیں	جمع
لَنْ يُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَنْ يُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائیگے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

۱ فعل مضارع معلوم مؤکد باللام ونون تاکید ثقیدہ

لَيُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُضْرَبَانِ	ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ

لیضربین	ماریں گے وہ سب مرد	جمع
لتضربین	مارے گا وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لتضربان	ماریں گے وہ دو عورتیں	تثنیہ
لتضربان	ماریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لتضربین	ضرور بالضرور مارے گا وہ ایک مرد	میتھ و ...
لتضربان	مارو گئے تم دو مرد	تثنیہ
لتضربین	مارو گئے تم سب مرد	جمع
لتضربین	مارے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لتضربان	مارو گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لتضربان	مارو گی تم سب عورتیں	جمع
لاضربین	ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لنضربین	ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجہول مؤکد باللام ولون تاکید لقیلہ

لیضربین	ضرور بالضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	میتھ و احد نہ کر غائب
لیضربان	مارے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ

ضَرْبٌ	مارے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
ضَرْبٌ	ماری جاگے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
ضَرْبَانِ	ماری جائیں گے وہ دو عورتیں	تثنیہ
ضَرْبَانِ	ماری جائیں گے وہ سب عورتیں	جمع
تَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَضْرِبَانِ	مارے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ
تَضْرِبَنَّ	مارے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
تَضْرِبَنَّ	ماری جاگے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	ماری جاؤ گے تم دو عورتیں	تثنیہ
تَضْرِبَانِ	ماری جاؤ گے تم سب عورتیں	جمع
لَا ضَرْبَ	مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنْضَرْبَنَّ	مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع معلوم مؤکد باللام ونون تاکید خفیفہ

لِضَرْبٍ	ضرور	مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضَرْبٍ		ماریں گے وہ سب مرد	جمع
لِضَرْبٍ		مارے گا وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَتَضْرِبَنَّ	مارے گا تو ایک مرد		واحد مذکر حاضر

لَتَضْرِبَنَّ	مارو گئے تم سب مرد	جمع
لَتَضْرِبَنَّ	مارے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرِبَنَّ	ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنْضْرِبَنَّ	مارے گئے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الخیر

فعل مضارع مجہول موكر باللام ونون تاكيد خفيفة

لَيُضْرَبَنَّ	ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُضْرَبَنَّ	مارے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَتُضْرَبَنَّ	ماری جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَيُضْرَبَنَّ	مارا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُضْرَبَنَّ	مارے جاؤ گئے تم سب مرد	جمع
لَتُضْرَبَنَّ	ماری جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرَبَنَّ	مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنْضْرَبَنَّ	مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الخیر

فعل امر حاضر معلوم

إِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
----------	----------------	---------------------

اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	تثنیہ
اِضْرِبُوا	مارو تم سب مرد	جمع
اِضْرِبْنِي	مار تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	تثنیہ
اِضْرِبَنَّ	مارو تم سب عورتیں	جمع

امر حاضر مجہول

لِضْرِبْ	مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِضْرِبَا	مارے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ
لِضْرِبُوا	تم سب مرد	جمع
لِضْرِبْنِي	ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث
لِضْرِبَا	ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ
لِضْرِبَنَّ	ماری جاؤ تم سب عورتیں	جمع

امر غائب معلوم

لِضْرِبْ	مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضْرِبَا	ماریں وہ دو مرد	تثنیہ
لِضْرِبُوا	ماریں وہ سب مرد	جمع
لِضْرِبْ	مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لِضْرِبَا	ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لِضْرِبَنَّ	ماریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا ضْرِبْ	ماروں میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
لَا ضْرِبْ	ماریں ہم / مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

امر غائب مجہول

لیضرب	مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لیضربا	مارے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ
لیضربوا	مارے وہ سب مرد	جمع
لتضرب	ماری جائے دن ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لتضربا	ماری جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لتضربن	ماری وہ سب عورتیں	جمع
لاضرب	مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لنضرب	مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

اضرب	ضرور بالضرور مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اضربا	مارو تم دو مرد	تثنیہ
اضربوا	مارو تم سب مرد	جمع
اضربن	مار تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اضربان	مارو تم دو عورتیں	تثنیہ
اضربن	مارو تم سب عورتیں	جمع

امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لتضرب	ضرور بالضرور مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لتضربا	مارے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ
لتضربوا	مارے جاؤ تم سب مرد	جمع
لتضربن	ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

لِضَرْبَانِ	ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ
لِضَرْبَانِ	ماری جاؤ تم سب عورتیں	جمع

امرئنا: معلوم ہو کہ بانوں تاکید ثقیلہ

لِضَرْبَانِ	ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضَرْبَانِ	ماریں وہ دو مرد	تثنیہ
لِضَرْبَانِ	ماریں وہ سب مرد	جمع
لِضَرْبَانِ	مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِضَرْبَانِ	ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لِضَرْبَانِ	ماریں وہ سب عورتیں	جمع
لِضَرْبَانِ	ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لِضَرْبَانِ	ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

امرئنا: مجہول ہو کہ بانوں تاکید ثقیلہ

لِضَرْبَانِ	ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضَرْبَانِ	مارے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ
لِضَرْبَانِ	مارے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِضَرْبَانِ	ماری جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِضَرْبَانِ	ماری جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لِضَرْبَانِ	ماری جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لِضَرْبَانِ	مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لِضَرْبَانِ	مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

اضْرِبَنَّ	ضرور مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اضْرِبَنَّ	مارو تم سب مرد	جمع
اضْرِبَنَّ	مار تو ایک عورت	واحد مؤنث

فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِضْرِبَنَّ	ضرور مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِضْرِبَنَّ	مارے جاؤ تم سب مرد	جمع
لِضْرِبَنَّ	ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِضْرِبَنَّ	ضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضْرِبَنَّ	مارے وہ سب مرد	جمع
لِضْرِبَنَّ	مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَاضْرِبَنَّ	ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لِضْرِبَنَّ	ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِضْرِبَنَّ	ضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضْرِبَنَّ	مارے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِضْرِبَنَّ	ماری جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث

لَا تُضْرِبَنَّ	” مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	” واحد متکلم
لَا تُضْرِبَنَّ	” مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم

لَا تُضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبُوا	نہ مارو تم سب مرد	” جمع ”
لَا تُضْرِبِي	نہ مار تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ مارو تم سب عورتیں	” جمع ”

فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُضْرِبْ	نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبُوا	” ” تم سب مرد	” جمع ”
لَا تُضْرِبِي	نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبَنَّ	” ” تم سب عورتیں	” جمع ”

فعل نہی غائب معلوم

لَا يَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	” تثنیہ ”
لَا يَضْرِبُوا	نہ ماریں وہ سب مرد	” جمع ”

لَا تُضْرِبُ	نہ مارے وہ ایک عورت	” واحد مؤنث “
لَا تُضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	” جمع “
لَا أُضْرِبُ	نہ اردوں میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
أَلَا تُضْرِبُ	نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر “

فعل نہی غائب مجہول

اس کی تمام گردانوں کو فعل نہی غائب معلوم پر قباس کر لیا جائے
 بسن معنی ” نہ مارے “ کی بجائے ” نہ مارا جائے “ کیا جائے۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بالون تاکید ثقیلہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَانِ	ہرگز نہ مارو تم دو مرد	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	” جمع “
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	” واحد مؤنث “
لَا تُضْرِبَانِ	ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں	” جمع “

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بالون تاکید ثقیلہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَانِ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	” جمع “
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث “

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ
لَا تُضْرِبَنَّ	تم سب عورتیں	جمع

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	تثنیہ
لَا يُضْرِبَنَّ	وہ سب مرد	جمع
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَا تُضْرِبَنَّ	وہ سب عورتیں	جمع
لَا أُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد با عورت	واحد متکلم
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	جمع
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

فعل نہی حاضر محمول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا يَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارنے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم	متکلم مع الغیر

اسم ظرف

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت	تثنیہ
مَضَارِبُ	مارنے کی سب جگہیں یا سب وقت	جمع
مُضْرِبٌ	کم مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	واحد مصغر

اسم آلہ

مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ
مِضْرِبَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ
مِضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	جمع مکسر
مُضْرِبٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر
مِضْرَبَةٌ	مارنے کا ایک آلہ	واحد مع تاء زایدہ بعد لام کلمہ
مِضْرَبَتَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ
مِضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	جمع
مُضْرِبَةٌ	مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر

مَضْرَابٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد مع الف زائد وین کلم
مَضْرَابَانِ	مارنے کے دو آلے	صیغہ تثنیۃ اسم آلہ مع الف زائدہ
مَضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	جمع مکسر "
مَضِيرٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر "

فعل لتفضیل المذکر منہ

أَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
أَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	تثنیۃ "
أَضْرَبُونَ	" " " سب مرد	جمع " سالم
أَضْرَابُ	" " " "	جمع مذکر مکسر
أَضْرَبِي	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر

والمؤنث منہ

ضَرَبِي	زیادہ مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
ضَرَبَانِ	" " " دو عورتیں	تثنیۃ "
ضَرَبَاتٌ	" " " سب عورتیں	جمع " سالم
ضَرْبٌ	" " " "	جمع مؤنث مکسر
ضَرَبِي	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر

فعل التعجب منه

مَا أَضْرَبَ	کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر
أَضْرَبَ بِهِ	" " "	" " "
ضَرَبَ	" " "	" " "
ضَرَبَتْ	" " ایک عورت نے	" واحد مؤنث

باب دوم

ضَرَبَ يَضْرِبُ کی بنائیں

اس باب میں صرف ضرب يضرب کی بنائیں ذکر کی جائیں گی باقی ابواب کی بنائیں اس پر قیاس کی جائیں۔ (ماخوذ از صرف بھترال)

فائدہ: کسی کلمہ میں کمی یا زیادتی کر کے دوسرے کلمہ کو حاصل کرنے کا نام "بنار" ہے پہلے کلمہ کو مبنی منہ اور دوسرے کو مبنی کہتے ہیں۔

ماضی معلوم: ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حاکم پر چھوڑا دوسرے کو فتح دیا تیسرے کے نصب کو فتح سے بدلا اور سنوین ممکن کو حذف کیا کیونکہ تنوین بن اسم کی نشانی ہے اور فعل اسم کی نشانی قبول نہیں کرتا تو ضَرَبَ ہو ضَرْبًا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ شائے اور ضمیر فاعل ہے نہ ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرْبًا ہو گیا۔

ضَرْبُوا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ واو ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرْبُوا ہو گیا۔

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ساکنہ محض علامتِ تانیث ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْ ہو گیا۔

ضَرْبَتَا کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے۔ الف کے ماقبل کو فتح دیا تو ضَرْبَتَا ہو گیا۔

ضَرْبُیْن کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مثنیٰ اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے ضَرْبُیْن ہو گیا۔ نونیت کی دو علامتیں فعل میں جمع ہو گئیں اور فعل میں نونیت کی دو علامتوں کا جمع ہونا مطلباً ناجائز ہے لہذا تار کو حذف کر دیا ضَرْبُیْن ہو گیا۔ اب مثل کلمہ واحدہ میں چار حرکتیں پے در پے آگئیں جو جائز نہیں لہذا بار کو ساکن کیا تو ضَرْبُیْن ہو گیا۔

ضَرْبَت کو ضَرْب سے بناتے ہیں۔ تار ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت واحد مذکر مخاطب اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے۔ بار کو ساکن کیا تاکہ مثل کلمہ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے در پے آنا لازم نہ آئے تو ضَرْبَت ہو گیا۔

ضَرْبَتُمَا کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے ضَرْبَتُمَا ہو گیا۔ الف سے

پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے غمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا تاکہ حالت اشباع یعنی کھینچ کر پڑھنے میں واحد مذکر مخاطب کے ساتھ التباس لازم نہ آئے۔

ضَرْبَتُم کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ واو ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے غمہ کے ساتھ آخر میں لائے

ضَرْبَتُمُو ہو گیا۔ واو سے پہلے میم شفوی مضمومہ زیادہ کیا تاکہ حالت اشباع میں واحد متکلم کے عینہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے ضَرْبَتُمُو ہو گیا۔

واو کو حذف کر کے میم کو ساکن کیا تو ضَرْبَتُم ہو گیا۔

ضَرْبَت کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ تار کے فتح کو کسر سے بدل دیا

تاکہ مذکر و مؤنث میں فرق ہو جائے تو ضَرْبَت ہو گیا۔

ضَرْبُتَّمَا کو ضَرْبُت سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ نشیہ اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے ضَرْبُتَّمَا ہو گیا۔ اب الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد مذکر مخاطب سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرْبُتَّمَا ہو گیا۔

ضَرْبُتَّن کو ضَرْبُت سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے ضَرْبُتَّن ہو گیا۔ پھر جمع مذکر بتباس کرنے ہوئے نون سے پہلے میم شفوی ساکنہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا ضَرْبُتَّن ہو گیا۔ میم اور نون جو کہ قریب المخرج ہیں ایکٹھے آئے میم کو نون کیا اور نون کا نون میں ادغام کیا تو ضَرْبُتَّن ہو گیا۔

ضَرْبُت کو ضَرْب سے بناتے ہیں۔ تاء ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد منکلم اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے اور بار کو ساکن کر دیا تاکہ مثل کلمہ واحدہ میں چار حروف کا بیہ درپے آنا لازم نہ آئے تو ضَرْبُت ہو گیا۔ ضَرْبُنَا کو ضَرْبُت سے بناتے ہیں۔ تاء کو حذف کر کے اس کی جگہ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ منکلم مع الغیر اور ضمیر فاعل ہے لائے تو ضَرْبُن ہو گیا۔ نون کے بعد الف زائدہ لائے تاکہ جمع مؤنث غائبات کے صیغہ سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرْبُنَا ہو گیا۔

ماضی مجہول : ضَرْب کی پوری گردان کو ضَرْب کی پوری گردان سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا تو ضَرْب الخ ہو گیا۔

مضارع معلوم : يَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ کو ضَرْب سے بناتے ہیں۔ حروفِ اتین میں سے ایک حرفِ مفتوح شروع میں لائے فار کلمہ کو ساکن کیا آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لائے تو

يَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ تَضْرِبُ ہو گیا۔

يَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ کو يَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتح کے ساتھ اور نون مکسورہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو يَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

يَضْرِبُونَ تَضْرِبُونَ کو يَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ واو ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو يَضْرِبُونَ تَضْرِبُونَ ہو گیا۔

يَضْرِبِينَ کو تَضْرِبُ سے بنانے پر تاء کو حذف کر کے یاءِ اصلیہ (یعنی وہ یاء جو کہ غائب میں اصل ہے) کو واپس لائے۔ آخر میں نون مفتوحہ ضمیر بارز مرفوع متصل لائے جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے۔ نون جمع مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کر دیا تو يَضْرِبِينَ ہو گیا۔ تَضْرِبِينَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاءِ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد مؤنث مخاطبہ اور ضمیرِ فاعل یا فسطح لامتِ واحد مؤنث مخاطبہ ہے ماقبل کے کسر کے ساتھ اور نون مفتوحہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائے تو تَضْرِبِينَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِينَ سے بناتے ہیں۔ تاء کو حذف کیا۔ اُس کی جگہ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتح کے ساتھ لائے۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کیونکہ یہ نون السبب نہ اندھ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

تَضْرِبُ کو تَضْرِبُیْن سے بناتے ہیں۔ بار کو حذف کر کے اس کی جگہ نُون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مَوْنُث اور ضمیر فاعل ہے لائے اور نُون جمع مَوْنُث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کیا تَضْرِبُیْن ہو گیا۔ نُون اعرابی کو حذف کر دیا کیونکہ نُون جمع مَوْنُث ملنی ہے اور نُون اعرابی معرب کی علامت ہے۔ یہ دونوں آپس میں ضدیں ہیں اور اجتماعِ ضدیں ناجائز ہے تو تَضْرِبُت ہو گیا۔

مضارع مجہول: یَضْرِبُ کی پوری گردان کو یَضْرِبُ کی پوری گردان سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ دیا آخر کے ماقبل کو فتح دیا تو یَضْرِبُ الیم ہو گیا۔ **اسم فاعل:** ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنائے ہیں۔ علامت مضارع کو حذف کیا۔ فارکلمہ کو فتح دیا اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائے۔ عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین ممکن لائے جو اسمیت کی علامت ہے تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

ضَارِبَانِ اور ضَارِبَیْن کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور بار ساکنہ علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نُون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَیْن ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

ضَارِبُونَ اور ضَارِبِیْن کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ واو علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور بار علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے مکسورہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نُون مفتوحہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے

ضَرَبُوتَ ہو گیا حالتِ رفع میں اور ضَرَبِ یَنِّ ہو گیا حالتِ نصب

جرم میں۔ ضَرَبَہ کو ضَرَبُ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔
الف وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا۔ تارِ متحرکہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل
کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے اور اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں
اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرَبَہ ہو گیا۔

ضَرَابُ کو ضَرَبُ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحدان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشد و مفتوح کیا۔ اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے
تو ضَرَابُ ہو گیا۔

ضَرَبُ کو ضَرَبُ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحدان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشد و مفتوح کیا تو ضَرَبُ ہو گیا۔
ضَرَبُ کو ضَرَبُ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحدان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا تو ضَرَبُ ہو گیا۔

ضَرَبَاءُ کو ضَرَبُ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحدان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا۔ آخر میں الف ممدودہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے
فتح کے ساتھ لائے۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین کو حذف کر دیا۔ اعراب کو
بمزدہ پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرَبَاءُ ہو گیا۔
ضَرَبَانُ کو ضَرَبُ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحدان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ آخر میں الف نون زائد مان علامتِ جمع
تکسیر ما قبل کے فتح کے ساتھ لائے۔ اعراب کو نون پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ
میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرَبَانُ ہو گیا۔

ضَرَابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو کسر دیا۔ الف و ح د ان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا اور اس کے بعد الف علامت جمع تکسیر لائے تو ضَرَابٌ ہو گیا۔

ضُرُوبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف و ح د ان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ضمہ دیا اور اس کے بعد واو علامت جمع تکسیر لائے تو ضُرُوبٌ ہو گیا۔

ضَارِبَةٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ تار متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَةٌ ہو گیا۔

ضَارِبَتَانِ اور ضَارِبَتَيْنِ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت رفع میں اور یاء علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَتَانِ ہو گیا حالت رفع میں اور ضَارِبَتَيْنِ ہو گیا حالت نصب و جر میں۔

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف و تار علامت جمع مؤنث سالم سمیت تنوین مقابلہ کے ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔ اسم میں ایک ہی جنس کی دو تانیث کی علامتیں جمع ہو گئیں جو کہ جائز نہیں لہذا پہلی تار کو حذف کر دیا تو ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔

ضَوَارِبٌ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔ دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اُس کو واو مفتوحہ سے بدل دیا۔ تیسری جگہ الف

علامت جمع اقصی لائے۔ الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔
تا، وحدت کو حذف کیا کیونکہ جمع اور واحد آپس میں ضدیں ہیں۔ اور تنوین ممکن کو
حذف کیا تو ضواریٹ ہو گیا۔

نتیجہ صرف کی وجہ سے حذف کیا تو ضواریٹ ہو گیا۔
فائدہ : جمع اقصی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے حرف کو فتح
دیتے ہیں تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائے ہیں۔ الف کے بعد ایک
حرف ہو تو وہ مشدود ہوتا ہے جیسے ذَوَاتٌ۔ دو ہوں تو ان میں سے پہلا
مکسور ہوتا ہے دوسرے کی حرکت متعین نہیں جیسے ضواریٹ۔ اگر تین ہوں
تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یا ساکنہ ہوتی ہے۔ تیسرے کی حرکت متعین نہیں
جیسے مَضَارِیْبُ۔

ضَرْبٌ کو ضَارِیۃ سے بنائے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحْدَانِ
کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدود مفتوح کیا۔ تاء کو غَدَّتِ کی وجہ سے حذف کیا
تو ضَرْبٌ ہو گیا۔

ضَوِیْرٌ کو ضَارِیْبُ سے بنائے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ دوسری جگہ الف
مدہ زائدہ تھا اس کو واو مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یا علامت تصغیر لائے۔
باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضَوِیْرٌ ہو گیا۔

فائدہ : تصغیر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو
فتح دیتے ہیں۔ تیسری جگہ یا علامت تصغیر لائے ہیں۔ یا تصغیر کے بعد
اگر ایک حرف ہو تو اس کے لیے کوئی حرکت متعین نہیں، جیسے مَرْحِلٌ۔
دو ہوں تو ان میں سے پہلا مکسور ہو گا دوسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے
ضَوِیْرٌ۔ تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یا ساکنہ ہو گی تیسرے
کی حرکت متعین نہیں، جیسے مَضَارِیْبُ۔ یاد رہے کہ یا تصغیر کے بعد
واقع ہونے والے حروف کی حرکات کے بارے میں یہ قاعدہ کلیہ نہیں بلکہ اکثریہ
ہے کیونکہ کبھی کبھی اس کے خلاف بھی ہو جاتا ہے جیسے ضَرْبٌ کی تصغیر

ضُرْبِي اور سَكْرَانُ کی تصغیر سَكِرَانُ۔

ضَوِيرِيَّةٌ کو ضَارِيَّةٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ دوسری حاکِ الف
مذہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدل لا۔ تیسری جگہ بار علامتِ تصغیر لا۔
باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضَوِيرِيَّةٌ ہو گیا۔

اسم مفعول: مَضْرُوبٌ کو يُضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع

بار کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسم مفعول لائے۔ عین کو ضمہ دیا۔
تنوین ممکن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مَضْرُوبٌ بر وزن مَفْعُولٌ
ہوا۔ چونکہ کلام عرب میں مَعُونٌ اور مَكْرُمٌ کے علاوہ بر وزن موجود نہیں
لہذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تاکہ داؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوبٌ بر وزن
مَفْعُولٌ ہو گیا۔

مَضْرُوبَانِ اور مَضْرُوبَيْنِ کو مَضْرُوبٌ سے بناتے ہیں۔ الف
علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور بار علامتِ تثنیہ ماقبل
کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب و ہر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا
دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوبَانِ ہو گیا حال
رفع میں اور مَضْرُوبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضْرُوبُونَ اور مَضْرُوبِينَ کو مَضْرُوبٌ سے بناتے ہیں۔ واؤ
علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور بار علامتِ
جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب و ہر میں سمیت نون مفتوحہ
کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوبُونَ
ہو گیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوبِينَ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضْرُوبَةٌ کو مَضْرُوبٌ سے بناتے ہیں۔ ناں متحرکہ علامتِ تانیث
ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تا پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ

میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو مَضْرُوبَةٌ ہو گیا۔

مَضْرُوبَتَانِ اور مَضْرُوبَتَيْنِ کو مَضْرُوبَةٌ سے بناتے ہیں۔

الف علامتِ ثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ ثنیہ

ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ،

تنوین بادوئوں کے عوض توداع میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوبَتَانِ

ہو گیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوبَتَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضْرُوبَاتُ کو مَضْرُوبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف ونا علامتِ جمع مونث

سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے اعراب کو تار پر جاری

کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا نہیں مَضْرُوبَاتُ ہوا۔ اسم میں ایک

جنس کی دو علامت تانیث جمع ہو گئیں۔ چونکہ اسم میں ایک جنس کی دو علامت

تانیث کا اجتماع ممتنع ہے۔ اس لیے پہلی تار کو حذف کیا تو مَضْرُوبَاتُ ہو گیا۔

مَضَارِیْبُ کو مَضْرُوبٌ اور مَضْرُوبَةٌ سے بنائے ہیں۔ حرفِ اقل کو

اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتح دیا۔ یسری جگہ الف علامتِ جمع افصلی لائے۔ جو

حرف الف کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا۔ تار کو صدیت اور تنوین ممکن کو منع صرف

کی وجہ سے حذف کر دیا مَضَارِیْبُ ہو گیا۔ واو ساکن منظر کو ماقبل کے کسرہ

کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مَضَارِیْبُ ہو گیا۔

مُضِيرِیْبُ اور مُضِيرِیْبَةٌ کو مَضْرُوبٌ اور مَضْرُوبَةٌ سے بنائے

ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ دیا اور ثانی کو فتح دیا۔ یسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔

جو حرفِ بار تصغیر کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا مُضِيرِیْبُ اور مُضِيرِیْبَةٌ

ہو گیا۔ واو ساکن منظر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضِيرِیْبُ

اور مُضِيرِیْبَةٌ ہو گیا۔

جحد معلوم و مجہول : لَمْ يُضْرَبْ وَلَمْ يُضْرَبْ اِلَّا كَوِیْضِرْبُ

اور یُضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں۔ جب لَحْ جازمہ۔ حمذیہ کو شروع میں لائے
نواکس نے آخر میں جزم دی۔ چنانچہ علامتِ جزمی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں
حرکت کے گرنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا اور دو دو
صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے
مختلف نہیں ہوتا تو لَمْ یُضْرِبْ وَلَمْ یُضْرِبْ الخ ہو گیا۔

نفي معلوم ومجهول : لَا يَضْرِبُ وَلَا يَضْرِبُ الخ کو یَضْرِبُ
اور یُضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں۔ لارِ نافیہ کو شروع میں لَا جس نے لفظوں
میں تو کچھ عمل نہیں کیا لیکن معنی کو مثبت سے منفی بنا دیا تو کَا یَضْرِبُ
لَا یَضْرِبُ الخ ہو گیا۔

**نفي معلوم ومجهول موكدا بالبن ناصبه : كَنْ يَضْرِبُ اور كَنْ
يُضْرِبُ الخ** کو یَضْرِبُ اور یُضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں۔ بنِ ناصبہ
نافیہ تاکیدیہ کو شروع میں لائے جس نے آخر کو نصب دیا۔ علامتِ نصبی کا ظہور
پانچ پانچ صیغوں میں فتح کے آنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے
سے ہوا۔ اور دو دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی
کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو كَنْ يَضْرِبُ اور كَنْ يَضْرِبُ الخ
ہو گیا۔

امر حاضر : اَضْرِبْ الخ کو تَضْرِبُ الخ سے بنانے میں سوائے متکلم
کے صیغوں کے۔ علامتِ مضارع تاء کو حذف کیا۔ بعد والاحرف ساکن ہے
اور ابتدا بالساکن محال ہے اور عین کلمہ چونکہ مضموم نہیں لہذا شروع میں ہمزہ وصلی
مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا۔ علامتِ وقفی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے
گرنے اور چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی
تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے۔ اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے

تبدیل نہیں ہوتا تو اِضْرِبُ الخ ہو گیا۔

مَوْكِدَ بَانُونِ تَاكِيدِ ثَقِيلَةٍ : اِضْرِبَنَّ : در اصل اِضْرِبُ تھا۔
نُونِ تَاكِيدِ ثَقِيلَةٍ اُس کے آخر میں لائے نُونِ کَا ماقبلِ مَبْنٰی بر فتح ہو گیا تو اِضْرِبَنَّ
ہو گیا۔

اِضْرِبَانِ : اصل میں اِضْرِبَا تھا۔ نُونِ تَاكِيدِ ثَقِيلَةٍ آخر میں لائے تو
اِضْرِبَانِ ہو گیا۔ نُونِ کے فتح کو کسر سے بدل دیا کیونکہ الف زائدہ کے بعد واقع
ہونے میں یہ نُونِ ثَنِيہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِ ہو گیا۔

اِضْرِبَنَّ : اصل میں اِضْرِبُو تھا۔ نُونِ تَاكِيدِ ثَقِيلَةٍ آخر میں لائے تو
اِضْرِبُونِ ہو گیا۔ واو اور نُونِ مدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ
لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہذا واو کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ
حذفیت واو پر دلالت کرے تو اِضْرِبَنَّ ہو گیا۔

نوٹ : اجتماع ساکنین علی حدہ اور علی غیر حدہ کی تعریفیں صفحہ ۹۵ پر دیکھیں
اِضْرِبَنَّ : اصل میں اِضْرِبِي تھا۔ نُونِ تَاكِيدِ ثَقِيلَةٍ آخر میں لائے تو
اِضْرِبِيَنَّ ہو گیا۔ یا اور نُونِ مدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ
لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہذا یا کو حذف کیا اور ماقبل کے کسر کو باقی رکھا تاکہ
حذفیت یا پر دلالت کرے تو اِضْرِبِيَنَّ ہو گیا۔

اِضْرِبَانِ : در اصل اِضْرِبَا تھا۔ نُونِ تَاكِيدِ ثَقِيلَةٍ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانِ
ہو گیا۔ نُونِ کے فتح کو کسر سے بدل دیا کیونکہ یہ نُونِ الف زائدہ کے بعد
واقع ہونے میں نُونِ ثَنِيہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِ ہو گیا۔

اِضْرِبَانِ : در اصل اِضْرِبَنَّ تھا۔ نُونِ تَاكِيدِ ثَقِيلَةٍ آخر میں لائے
تو اِضْرِبَانِ ہو گیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نُونوں کا اجتماع ہو گیا جو
کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا۔ لہذا نُونِ تَاكِيدِ اور نُونِ جمع مؤنث

کے درمیان الف فاسل لائے اِضْرِبَان ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا
 کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون ثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَان ہو گیا۔
 مَوکَد یا نون تاکید خفیفہ : اِضْرِبِیْن : دراصل اِضْرِبُ تھا۔ نون تاکید
 خفیفہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتح ہو گیا تو اِضْرِبِیْن ہو گیا۔
 اِضْرِبِیْن : دراصل اِضْرِبُوْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے نو
 اِضْرِبُوْ ہو گیا۔ واو اور نون خفیفہ کے درمیان التقاریر ساکنین علی غیر حدہ
 لازم آیا جو ناجائز ہے لہذا واو کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واو
 کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْن ہو گیا۔

اِضْرِبِیْن : دراصل اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْن
 ہو گیا۔ یار اور نون خفیفہ کے درمیان التقاریر ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو
 ناجائز ہے لہذا یار کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یار کے حذف
 ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْن ہو گیا۔

امر حاضر مجہول : لِتُضْرَبِ الخ کو تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے
 متکلم کے صیغوں کے۔ لام امر جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم
 دی۔ علامت جزمی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں
 نون اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے
 اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِتُضْرَبِ الخ ہو گیا۔
 مَوکَد یا نون تاکید ثقیلہ : لِتُضْرِبِیْن : دراصل لِتُضْرَبُ تھا۔
 نون تاکید ثقیلہ مبنی بر فتح ہوا تو لِتُضْرِبِیْن ہو گیا۔
 لِتُضْرِبَانِ : دراصل لِتُضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے
 لِتُضْرِبَانِ ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے
 بعد واقع ہونے میں نون ثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرِبَانِ ہو گیا۔

لِضَرْبَيْنِ : در اصل لِضَرْبَيْنِو تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِضَرْبَيْنِو ہو گیا۔ واو اور نون مدغمہ کے درمیان التقایہ کنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں۔ لہذا واو کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِضَرْبَيْنِ ہو گیا۔

لِضَرْبَيْنِ : در اصل لِضَرْبَيْنِو تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِضَرْبَيْنِو ہو گیا۔ یاء اور نون مدغمہ کے درمیان التقایہ کنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِضَرْبَيْنِ ہو گیا۔

لِضَرْبَانِ : در اصل لِضَرْبَانِو تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِضَرْبَانِو ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تشبیہ کے مشابہ ہے تو لِضَرْبَانِو ہو گیا۔

لِضَرْبَانِ : در اصل لِضَرْبَانِو تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِضَرْبَانِو ہو گیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع ہو گیا جو کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہذا نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف فاعل لائے تو لِضَرْبَانِو ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کیونکہ یہ نون الف

زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تشبیہ کے مشابہ ہے تو لِضَرْبَانِو ہو گیا۔
مؤكد بانون تاکید خفیفہ : لِضَرْبَيْنِو : در اصل لِضَرْبَيْنِو تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل منی رفحہ ہوا تو لِضَرْبَيْنِو ہو گیا۔

لِضَرْبَيْنِ : در اصل لِضَرْبَيْنِو تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِضَرْبَيْنِو ہو گیا۔ واو اور نون خفیفہ کے درمیان التقایہ کنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا واو کو حذف کر دیا اور ماقبل کے ضمہ برقرار رکھا تاکہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِضَرْبَيْنِو ہو گیا۔

لِضَرْبَانِ لِضَرْبَانِ ہو گئے۔

لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ : دراصل لِضَرْبُو لِضَرْبُو تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِضَرْبُو لِضَرْبُو ہو گئے۔ واو اور نون مدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا واو کو حذف کیا اور ما قبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ ہو گئے۔

لِضَرْبَانِ لِضَرْبَانِ : دراصل لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِضَرْبَيْنِ اور لِضَرْبَيْنِ ہو گئے۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع لازم آیا جو کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہذا نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف فاصل لائے تو لِضَرْبَانِ لِضَرْبَانِ ہو گئے۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کیوں کہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِضَرْبَانِ لِضَرْبَانِ ہو گئے۔

مؤکد بانون تاکید خفیفہ : لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ
لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ : دراصل
لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ
تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ما قبل مبنی بر فتح ہوا تو لِضَرْبَيْنِ
لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ ہو گئے۔
لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ : دراصل لِضَرْبُو لِضَرْبُو تھے۔ نون
تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِضَرْبُو لِضَرْبُو ہو گئے۔ واو اور نون
خفیفہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا

واو کو حذف کر کے ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھتا کہ واو کے حذف ہونے پر
دلالت کرے تو یَضْرِبُ یَضْرِبُ ہو گئے۔

نہی حاضر معلوم و مجہول : لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبُ الخ
کو تَضْرِبُ تَضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لارناہیہ
جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامت جزمی کا ظہور
ایک ایک صیغہ میں حرکت کے کرنے اور چار چار صیغوں میں نون اعرابی کے
کرنے سے ہوا۔ ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ مبنی ہے
اور مبنی کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا تَضْرِبُ اور
لَا تَضْرِبُ الخ ہو گیا۔

نہی غائب معلوم و مجہول : لَا يَضْرِبُ لَا يَضْرِبُ الخ کو
يَضْرِبُ يَضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے مخاطب کے۔ لارناہیہ
جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامت جزمی کا ظہور
چار چار صیغوں میں حرکت کے کرنے سے اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی
کے کرنے سے ہوا ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ مبنی ہے
اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا يَضْرِبُ
لَا يَضْرِبُ الخ ہو گیا۔ نہی کے نون ثقیلہ و خفیہ والے صیغوں کو گزشتہ پر
قیاس کر لیا جائے۔

اسم ظرف : مَضْرِبٌ کو يَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع
یا ر کو حذف کر کے اُس کی جگہ اسم مفتوحہ علامت اسم ظرف لائے۔ فار او
عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ تنوین ممکن علامت اسمیت کو آخر میں لائے
تو مَضْرِبٌ ہو گیا۔

مَضْرِبَانِ مَضْرِبَيْنِ کو مَضْرِب سے بنائے ہیں الف علامتِ ثنیۃ
ما قبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یار علامتِ ثنیۃ ما قبل کے فتح کے
ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے
عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں
اور مَضْرِبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِب سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر
چھوڑا۔ ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصى لائے۔ جو حرف
الف علامتِ جمع اقصى کے بعد آیا اُس کو اپنے حال پر چھوڑا۔ منع صرف کی
وجہ سے تنوین ممکن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہو گیا۔

مَضْيَرِبُ کو مَضْرِب سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ دیا۔ ثانی کو
فتح دیا۔ تیسری جگہ یار علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو
مَضْيَرِبُ ہو گیا۔

اسمِ آلہ : مَضْرَبُ کو یَضْرِب سے بناتے ہیں۔ یار علامتِ
مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مکسورہ علامتِ اسمِ آلہ لگائی۔
فار کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ عین کلمہ کو فتح دیا اور تنوین ممکن علامتِ اسمیت کو
آخر میں لائے تو مَضْرَبُ ہو گیا۔

مَضْرِبَانِ مَضْرِبَيْنِ کو مَضْرِب سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ ثنیۃ
ما قبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یار علامتِ ثنیۃ ما قبل کے فتح کے
ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے
عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور
مَضْرِبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین ممکن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہو گیا۔
مُضَيَّرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ اور ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاء کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو مُضَيَّرِبٌ ہو گیا۔

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَلَةٌ کے وزن کے لیے تارِ متحرکہ ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے تو مِضْرَبَةٌ ہو گیا۔

مِضْرَبَتَانِ مِضْرَبَتَيْنِ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَتَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَتَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِسُ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے اور جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ تارِ وحدۃ کو حذفیت اور تنوین ممکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضَارِسُ ہو گیا۔

مُضَيَّرِبَةٌ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ اور ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے اور جو حرف یاء تصغیر کے بعد آیا اُسے کسرہ دیا باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مُضَيَّرِبَةٌ ہو گیا۔

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَالٌ کے وزن کے لیے چوتھی جگہ الف لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مِضْرَابٌ ہو گیا۔

مِضْرَابَانِ مِضْرَابَيْنِ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامت تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت رفع میں اور یار علامت تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ تنوین

یادوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَابَانِ ہو گیا حالت رفع میں اور مِضْرَابَيْنِ ہو گیا حالت نصب وجر میں۔

مِضْرَابُ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامت جمع اقصى لائے جو حرف الف علامت جمع اقصى کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں لہذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یار سے بدلا اور منع صرف کی وجہ سے تنوین ممکن کو حذف کیا تو مِضْرَابُ ہو گیا۔

مِضْرَابُ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ اور ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ یار علامت تصغیر لائے۔ جو حرف یار تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایک ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں۔ لہذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یار سے بدلا تو مِضْرَابُ ہو گیا۔

اسم تفضیل مذکر: اَضْرَبُ کو يَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یار علامت مضارع کو حذف کر کے اُس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل لائے۔ عین کلمہ کو فتح دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین ممکن علامت اسمیت کو

مقدّر (پوشیدہ) کیا تو اَضْرَبُ ہو گیا۔

اَضْرَبَانِ اَضْرَبَيْنِ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں الف علامت تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت رفع میں اور یار علامت تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ تنوین یادوں کے عوض جو واحد میں مقدّر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبَانِ ہو گیا حالت رفع میں اور اَضْرَبَيْنِ ہو گیا حالت نصب وجر میں۔

اَضْرَبُوْنَ اَضْرَبِيْنَ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ واو علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالت رفع میں اور یا علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے کسر کے ساتھ حالت نصب وجر میں سمیت فون مفتوحہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبُوْتَ ہو گیا حالت رفع میں اور اَضْرَبِيْنَ ہو گیا حالت نصب وجر میں۔

اَضْرَابُ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ نیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائے۔ جو حرف الف علامت جمع اقصی کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا اور باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو اَضْرَابُ ہو گیا۔

اَضْرِبُ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرف اول کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ نیسری جگہ یا علامت تصغیر لائے۔ جو حرف بار تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا اور تنوین مقدرہ کو ظاہر کیا جو اَضْرَبُ میں مقدر تھی تو اَضْرِبُ ہو گیا۔

اسم تفضیل مؤنث : ضَرْبِي کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ ہمزہ کو حذف کیا۔ فارکلمہ کو ضمہ دیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ الف مقصورہ علامت تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرْبِي ہو گیا۔

ضَرْبِيَّانِ ضَرْبِيَّيْنِ کو ضَرْبِي سے بناتے ہیں۔ الف علامت تثنیہ حالت رفع میں اور یا علامت تثنیہ حالت نصب وجر میں سمیت فون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے۔ الف مقصورہ کو بار مفتوحہ سے بدلا تو ضَرْبِيَّانِ ہو گیا حالت رفع میں اور ضَرْبِيَّيْنِ ہو گیا حالت نصب وجر میں۔

ضَرْبَاتُ كَوْضُرِيٍّ سے بناتے ہیں۔ الف تار علامت جمع مَوْنَتْ
سالم سمیت تنوین مقابلہ کے آخر میں لائے۔ الف مقصورہ کو یاء مفتوحہ سے بدلا۔
اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو
ضَرْبَاتُ ہو گیا۔

ضَرْبُ كَوْضُرِيٍّ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا۔
ثانی کو فتح دیا۔ الف مقصورہ کو حذف کیا۔ تنوین مقدّرہ کو ظاہر کر دیا تو ضَرْبُ
ہو گیا۔

ضَرْبِيٍّ كَوْضُرِيٍّ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا، ثانی
کو فتح دیا۔ تیسری جگہ یاء علامت تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضَرْبِيٍّ
ہو گیا۔

فَعْلٌ تَعَجَّبٌ، مَا أَضْرِبُهُ كَوْضُرِيٍّ سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع
یاء کو حذف کر کے اُس کی جگہ صا تعجبیہ اور ہمزہ مفتوحہ لائے۔ عین کلمہ کو فتح دیا۔
ضمیر منصوب متصل ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے تو مَا أَضْرِبُهُ ہو گیا۔
أَضْرِبُهُ كَوْضُرِيٍّ سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع یاء کو حذف کر کے
اُس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لائے۔ فاء اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ لام کلمہ کو
ساکن کیا اور ضمیر مجرور متصل سمیت یاء جارہ کے آخر میں لائے تو أَضْرِبِيٍّ
ہو گیا۔ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا
متحرک ہے لہذا پہلے کا دوسرے میں ادغام کیا تو أَضْرِبِيٍّ ہو گیا۔

ضَرْبُ كَوْضُرِيٍّ سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع یاء کو حذف کیا۔
فاء کلمہ کو فتح اور عین کلمہ کو ضمہ دیا۔ لام کلمہ کو طینی بر فتح کیا تو ضَرْبُ ہو گیا۔

باب سوم

ابواب کی تفصیل

فعل کی دو قسمیں ہیں : ثلاثی اور رباعی ۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں : مجرد اور مزید فیہ ۔ اس طرح کل چار قسمیں ہو گئیں :

(۱) ثلاثی مجرد

(۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد

(۴) رباعی مزید فیہ

ان چاروں کی تعریفیں اور مثالیں شش اقسام کے ضمن میں گزر چکی ہیں ۔ اب ان اقسام اربعہ میں سے ہر ایک قسم کے تحت آنے والے بابوں کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے ۔

فصل اول : ثلاثی مجرد کے بیان میں ۔

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں :

(۱) مُطَرَّد (کثیر الاستعمال) ۔ اس کے پانچ باب ہیں ۔

(۲) شاذ (قلیل الاستعمال) ۔ اس کے تین باب ہیں ۔

فائدہ : باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کی مکمل صُرفِ صغیر و صُرفِ کبیر چونکہ باب اول

میں گزر چکی ہے لہذا باقی ابواب کی گردانوں کو اُسی پر قیاس کر لیا جائے، یہاں صرف ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول اور ہم فاعل و مفعول کا ایک ایک صیغہ لکھا جائے گا۔

مطرد کے پانچ باب :

باب اول : ضَرَبَ يَضْرِبُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ الضَّرْبُ (مارنا)
ضَرَبٌ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرْبٌ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَلِكَ مَضْرُوبٌ۔

باب دوم : نَصَرَ يَنْصُرُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ النَّصْرُ (مدد کرنا)
نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنَصْرٌ يُنْصَرُ نَصْرًا فَذَلِكَ مَنْصُورٌ۔
باب سوم : سَمِعَ يَسْمَعُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ السَّمْعُ وَ السَّمَاعَةُ (سننا) سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سَمِعَ يُسَمِعُ سَمْعًا فَذَلِكَ مَسْمُوعٌ۔

فائدہ : ان تینوں بابوں کو اُمّ ابواب اور اصول ابواب کہا جاتا ہے، اس لیے کہ ان میں ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتیں مختلف ہوتی ہیں نیز یہ ابواب باقی ابواب کی نسبت کثیر الاستعمال ہیں۔

باب چہارم : فَتَحَ يَفْتَحُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ الْفَتْحُ (کھولنا)
فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَتْحٌ يُفْتَحُ فَتْحًا فَذَلِكَ مَفْتُوحٌ۔

باب پنجم : كَرُمَ يَكْرُمُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ الْكُرْمُ وَ الْكَرَامَةُ (عزت والا ہونا) كَرُمَ يَكْرُمُ كَرْمًا وَ كَرَامَةً

فہو کَرِیْمٌ (یہ فعل لازم ہے)
قائدہ: فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لازم

(۲) متعدی

لازم وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے، جیسے
ذَهَبَ نَرِیْدُ (زید گیا)۔

متعدی وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعول بہ کا تقاضا بھی کرے، جیسے
ضَرَبَ نَرِیْدُ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)۔

فعل لازم سے نہ تو مجہول کے صیغے آتے ہیں اور نہ ہی مفعول آتا ہے البتہ
اگر مجہول و مفعول لانا ہی ہو تو حرف جار کے واسطے سے لایا جاتا ہے، جیسے:
کَرِیْمٌ بِہِ یُکَرِّمُ بِہِ مَکْرُوْمٌ بِہِ۔

شاذ کے تین باب:

باب اول: حَسِبَ یَحْسِبُ بِرُوزِنِ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے الْحَسِبُ وَ
الْحُسْبَانُ (گمان کرنا) حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَ
حُسِبَ یَحْسَبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَذَٰلِکَ مَحْسُوبٌ۔

باب دوم: فَضِلَ یَفْضِلُ بِرُوزِنِ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے الْفَضْلُ (برہنہ،
غلبہ کرنا) فَضِلَ یَفْضِلُ فَضْلًا فَهُوَ فَاضِلٌ وَفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا
فَذَٰلِکَ مَفْضُولٌ۔

باب سوم: کَادَ یُکَادُ بِرُوزِنِ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے الْکَوْدُ وَ الْکِیْدُ وَدَہُ
(نزدیک ہونا، ارادہ کرنا) کَادَ یُکَادُ کَوْدًا وَکِیْدًا وَدَہً فَهُوَ کَاثِدٌ

وَكَيْدٌ يَكَادُ كُوْدًا وَكَيْدٌ وَدَّةٌ فَذَاكَ مَكُوْدٌ
نوٹ: چونکہ باب کادَ یکاَدُ طلباء میں مشکل سمجھا جاتا ہے لہذا اس کی مکمل صرف
صغیر و صرف کبیر مع تعلیلات باب چہارم میں آرہی ہے، وہاں سے
یاد کر لیں۔

فصل دوم: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی کے بیان میں۔
فائدہ: ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی

(۲) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی

ملحق رباعی کا سمجھنا چونکہ رباعی پر موقوف ہے لہذا اس کو رباعی کے بعد
بیان کیا جائے گا۔ باقی رہا غیر ملحق تو اس کی دو قسمیں ہیں:

(i) باہمزہ وصل۔ اس کے نو باب ہیں۔

(ii) بے ہمزہ وصل۔ اس کے پانچ باب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی باہمزہ وصل:

اول: اِفْتَعَالَ جسے اِجْتَنَابٌ (پرہیز کرنا) اس کی نشانی یہ ہے کہ
فارکلمہ کے بعد تار زائد ہوتی ہے اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتَنَابًا فهُوَ مُجْتَنِبٌ
و اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتَنَابًا فَذَاكَ مُجْتَنِبٌ كَمْ يَجْتَنِبُ كَمْ يُجْتَنَبُ
لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ لَا مَرْنَهُ اِجْتَنِبُ
لَتَجْتَنِبَ لِيُجْتَنَبَ لِيُجْتَنَبَ وَالنَّهْيُ عِنْدَ لَا تَجْتَنِبُ لَا تُجْتَنَبُ
لَا يُجْتَنَبُ لَا يُجْتَنَبُ الظُّرْفُ مِنْهُ مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ
نوٹ: اس باب کی صرف صغیر مکمل تحریر کر دی گئی ہے باقی ابواب کو اسی پر

قیاس کر لیں۔

فائدہ : غیر ثلاثی مجرد کے تمام ابواب میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر ہوتا ہے نیز ان ابواب میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتے۔ اسی لیے صرف صغیر میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ تاہم ان بابوں میں مصدر کے شروع میں ماہ لگا کر آلہ اور مصدر منصوب سے پہلے اشد لگا کر تفضیل کا معنی حاصل کیا جاسکتا ہے جیسے ماہ الاجتناب اور اشد اجتناباً۔ یہی صورت ثلاثی مجرد کے ان بابوں کی ہے جو لون و عیب کے معنی میں ہوں کیونکہ ان سے بھی اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتے۔

دوم : استفعال جیسے استنصار (مد و طلب کرنا) اس میں فارکلمہ سے پہلے سین و تاء زائد ہوتی ہے استنصر یستنصر استنصار افہو مستنصر و استنصر یستنصر استنصار اذاک مستنصر۔

سوم : انفعال جیسے انقطاع (پھٹ جانا) اس میں فارکلمہ سے پہلے نون زائد ہوتا ہے انقطاع ینقطع انقطاع افہو منقطع (لازم)۔

چہارم : افعال جیسے اخیار (سرخ ہونا) اس میں نکرار لام اور ہمزہ وصل کے بعد ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں اخیار یخیار اخیار افہو مخیر (لازم)۔

فائدہ : جس باب کا لام کلمہ مشدد ہو وہاں امر اور مضارع مجزوم میں تین طرح سے پڑھنا جائز ہے بغیر ادغام کے، ادغام کے ساتھ، پھر ادغام کی صورت میں فتح کے ساتھ اور کسر کے ساتھ۔ جیسے اخیار اخیار اخیار لم یخیار لم یخیار لم یخیار۔ اگر حرف مشدد کا ماقبل مضموم ہو تو اس مشدود پر ضمہ بھی جائز ہے جیسے لم یخمد۔

پنجم : اَفْعِلَالٌ جیسے اَذْهَبَ سَامٌ (سخت سیاہ ہونا) اس میں تکرار لازم
 اور لام اول سے پہلے الف زائد ہوتا ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے
 یار ہو جاتا ہے اَذْهَامٌ يَذْهَامُ اَذْهِيْمَا مَا فَهُوَ مَذْهَامٌ (لازم)
 ششم : اَفْعِيْعَالٌ جیسے اَخْشِيْشَانٌ (سخت کھردرا ہونا) اس میں
 تکرار عین اور دو عینوں کے درمیان واو زائد ہوتی ہے جو مصدر میں ماقبل کے
 کسرہ کی وجہ سے یار ہو جاتی ہے اَخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشَنُ اَخْشِيْشَانًا
 فَهُوَ مُخْشَوْشٌ (لازم)

ہفتم : اَفْعِيْوَالٌ جیسے اَجْلَوْا اِذَا (اُؤنٹ کا دوڑنا) اس میں عین کلمہ کے
 بعد واو مشدّد زائد ہوتی ہے اَجْلَوْذَ يَجْلَوْذُ اَجْلَوْا اِذَا فَهُوَ مُجْلَوْذٌ (لازم)
 ہشتم : اَفْعَلٌ جیسے اَطْهَرُ (پاک ہونا) اس میں فار و عین
 مشدّد ہوتے ہیں اَطْهَرَّ يَطْهَرُ اَطْهَرًا فَهُوَ مُطْهَرٌ (لازم)
 نہم : اِفَاعِلٌ جیسے اِتَّاقَلُ (بھاری ہونا، بھاری بنانا) اس میں
 فار مشدّد و اور فار کے بعد الف زائد ہوتا ہے اِتَّاقَلْ يَتَّاقِلُ اِتَّاقَادٌ فَهُوَ
 مُتَّاقِلٌ وَ اُتُّوقِلْ يَتُّاقِلُ اِتَّاقِلًا فَذَاكَ مُتَّاقِلٌ

فائدہ : یہ دونوں باب دراصل بے ہمزہ وصل کے باب تَفَعَّلُ اور تَفَاعَلُ
 ہی ہیں یعنی اَطْهَرُ دراصل تَطْهَرُ اور اِتَّاقَلُ دراصل تَتَّاقَلُ تھے تاہم کو فار کلمہ کی جنس کیا پھر
 تار کا اُس میں ادغام کیا اور ابتداء بالساکن سے بچنے کے لیے شروع میں ہمزہ وصل
 بڑھا دیا تو اَطْهَرُ اور اِتَّاقِلُ ہو گیا۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بریاعی بے ہمزہ وصل :

اول : اَفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ (عزت کرنا) اس میں ماضی و امر کے شروع

میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور علامت مضارع، معروف میں بھی مضموم ہوتی ہے اکرِمْ
 يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاكْرِمْ يَكْرِمُ اِكْرَامًا فَذَاكَ مُكْرِمٌ
 لَمْ يَكْرِمْ لَمْ يَكْرِمْ لَا يَكْرِمُ لَا يَكْرِمُ لَنْ يَكْرِمَ لَنْ يَكْرِمَ اَلَا مَرَمَنَ
 اَكْرِمْ لِتَكْرِمَ لِيَكْرِمَ لِيَكْرِمَ وَاَلْنَهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ لَا تُكْرِمُ لَا يَكْرِمُ
 لَا يَكْرِمُ الظرف منه مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمَاتٌ۔

فائدہ : جس باب کی ماضی میں چار حرف ہوں سارے اصلی ہوں یا کچھ زائد اس
 کے مضارع معروف میں بھی علامت مضارع مضموم ہوتی ہے۔

دوم : تَفْعِيلٌ جیسے تَصْرِيفٌ (پھیرنا) اس میں عین کلمہ مشدود اور ماضی میں فار
 سے پہلے تار زائد نہیں ہوتی صَبَرْتُ يُصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ
 وَصَبَرْتُ يُصَبِّرُ تَصْبِيرًا فَذَاكَ مُصَبِّرٌ۔

سوم : مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (آپس میں جنگ کرنا) اس میں فار کے
 بعد الف زائد ہوتا ہے اور فار سے پہلے تار نہیں ہوتی۔ قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ
 فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوَيْلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ فَذَاكَ مُقَاتِلٌ۔

چہارم : تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبَّلُ (قبول کرنا) اس میں عین کلمہ مشدود اور فار
 سے پہلے تار زائد ہوتی ہے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ و
 يُقْبِلُ يُقْبِلُ تَقَبُّلاً فَذَاكَ مُتَقَبِّلٌ۔

پنجم : تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابل ہونا) اس میں
 فار کے بعد الف اور فار سے پہلے تار زائد ہوتی ہے تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ
 تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتَقَوَّيْلٌ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَذَاكَ مُتَقَابِلٌ۔
 فائدہ : جن ابواب میں مضارع کے شروع میں دو مفتوح تائیں جمع ہو جائیں
 ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تَقَبَّلَ کو تَقَبَّلُ اور

تَتَطَا هَرُونَ كَو تَطَا هَرُونَ پڑھنا جائز ہے۔

فصل سوم : رباعی کے بیان میں۔

رباعی کی دو قسمیں ہیں :

(۱) مجرد (۲) مزید فیہ
مجرد کا ایک باب ہے ، مزید فیہ کی پھر دو قسمیں ہیں :

(i) بے ہمزہ وصل (ii) باہمزہ وصل

بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور

باہمزہ وصل کے دو باب ہیں ، تو اس طرح رباعی کے کل چار باب ہوتے۔

رباعی مجرد : فَعْلَلَةٌ جیسے بَعَثَرَةٌ (بکھیرنا)۔ اس میں چار حروف اصل ہوتے ہیں۔ بَعَثَرٌ يَبْعَثِرُ بَعَثَرَةٌ فَهُوَ مُبْعَثِرٌ وَيُبْعَثِرُ يَبْعَثِرُ بَعَثَرَةٌ

فَإِنَّكَ مُبْعَثِرٌ لَمْ يَبْعَثِرْ لَمْ يَبْعَثِرْ لَا يَبْعَثِرُ لَا يَبْعَثِرُ لَنْ يَبْعَثِرَ
لَنْ يَبْعَثِرَ الْأَمْرُ مِنْهُ لَبْعَثِرٌ لَتَبْعَثِرَ لِيَبْعَثِرَ لِيَبْعَثِرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَثِرُ
لَا تَبْعَثِرُ لَا يَبْعَثِرُ لَنْ يَبْعَثِرَ لَمْ يَبْعَثِرْ مُبْعَثِرٌ أَنْ مُبْعَثِرَاتٍ

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل : تَفَعَّلٌ جیسے تَدَّ حُرْجٌ (لڑکنا)۔

اس میں چار حروف اصل ہوتے ہیں اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ تَدَّ حُرْجٌ

يَتَدَّ حُرْجٌ تَدَّ حُرْجًا فَهُوَ مُتَدَّ حُرْجٌ (لازم)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل (باب اول) : اِفْعِلَّلٌ جیسے

اِقْشَعَرَارٌ (رونگے کھڑے ہو جانا) اس میں چار حروف اصلہ پر ایک لام کا

اضافہ ہوتا ہے اور لام ثانی مشدد ہوتا ہے۔ اِقْشَعَرٌ يَقْشَعِرُ اِقْشَعَرَارًا

فَهُوَ مُقْشَعِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ الْأَمْرُ مِنْهُ مُقْشَعِرٌ

مُقَشَّعَرَانِ مُقَشَّعَرَاتُ (لازم)۔

باب دوم : اَفْعُلَالُ جیسے اَخْرُنْجَامُ (اکٹھا ہونا) اس میں چار حروفِ اصلیدہ ہوتے ہیں اور عین کے بعد فون زائد ہوتا ہے۔ اَخْرُنْجَمُ یَخْرُنْجَمُ اَخْرُنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجَمٌ۔ (لازم)

فصل چہارم : ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی کے بیان میں۔

ملحق اس ثلاثی کو کہتے ہیں جو کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور جس رباعی کے وزن پر ہوگا اس کو ملحق یہ کہا جاتا ہے۔ ملحق کی دو قسمیں ہیں :

(۱) ملحق بر باعی مجرد

(۲) ملحق بر باعی مزید فیہ

ملحق بر باعی مجرد کے سات باب ہیں :

اول : فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اڑھانا) اس میں ایک لام زائد ہے جَلْبَبٌ یُجَلِّبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلِّبٌ وَجَلْبَبٌ یُجَلِّبُ جَلْبَبَةً فِذَاكَ مُجَلِّبٌ۔

دوم : فَعُولَةٌ جیسے سَرُولَةٌ (شلوار پہنانا) اس میں عین کے بعد واو زائد ہے۔ سَرُولٌ یُسْرُولُ سَرُولَةً فَهُوَ مُسْرُولٌ وَسَرُولٌ یُسْرُولُ سَرُولَةً فِذَاكَ مُسْرُولٌ۔

سوم : فِعْلَةٌ جیسے صِیْطَرَةٌ (مقرر ہونا) اس میں فار کے بعد یار زائد ہے۔ صِیْطَرٌ یَصِیْطِرُ صِیْطَرَةً فَهُوَ مُصِیْطِرٌ۔

چہارم : فَعِیْلَةٌ جیسے شَرِیْفَةٌ (غیر ضروری شاخیں اور پتے کاٹنا) اس میں عین کے بعد یار زائد ہے شَرِیْفٌ یُشْرِیْفُ شَرِیْفَةً فَهُوَ

شَرِيفٌ وَشَرِيفٌ يَشْرِيفُ شَرِيفَةً فَذَاكَ مُشْرِيفٌ۔

نجم : فَوَعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (چاب پہنانا) اس میں فاء کے بعد واو زائد ہے۔ جَوْرَبٌ یَجْوِرِبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجْوِرِبٌ وَجَوْرِبٌ یَجْوِرِبُ جَوْرَبَةً فَذَاكَ مُجْوِرِبٌ۔

ششم : فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں عین کے بعد نون زائد ہے۔ قَلْنَسٌ یُقَلِّنِسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلِّنِسٌ وَقَلْنِسٌ یُقَلِّنِسُ قَلْنَسَةً فَذَاكَ مُقَلِّنِسٌ۔

ہفتم : فَعْلَاءَةٌ جیسے قَلْسَاءَةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں لام کے بعد یاء زائد ہے۔ قَلْسَى یُقَلِّسِ قَلْسَاءَةً فَهُوَ مُقَلِّسٌ وَقَلِّسَى یُقَلِّسِ قَلْسَاءَةً فَذَاكَ مُقَلِّسٌ اَلَا مَرْمَنَهُ قَلِّسَ وَالنَّهْیَ عَنْهُ لَا تُقَلِّسُ اَلْظَرْفَ مِنْهُ مُقَلِّسٌ مُقَلِّسَاتٍ مُقَلِّسَاتٍ۔

فائدہ : قَلْسَى در اصل قَلْسَى ، قَلْسَاءَةٌ در اصل قَلْسِيَّةٌ ، یُقَلِّسِ در اصل یُقَلِّسِ اور مُقَلِّسِ در اصل مُقَلِّسِ تھے۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے لہذا یاء کو الف سے بدل دیا۔ پھر آخر الذکر میں التّقاء ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو قَلْسَى ، قَلْسَاءَةٌ ، یُقَلِّسِ اور مُقَلِّسِ ہو گئے۔ یُقَلِّسِ در اصل یُقَلِّسِ اور مُقَلِّسِ در اصل مُقَلِّسِ تھے۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور آخر الذکر میں التّقاء ساکنین کی وجہ سے یاء بھی گر گئی تو یُقَلِّسِ اور مُقَلِّسِ ہو گئے۔

نوٹ : اس باب کی مفصل گردانیں باب چہارم میں ذکر کر دی گئی ہیں وہاں سے یاد کر لیں۔

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین فسیں ہیں : (۱) ملحق بتد خرج -
(۲) ملحق بہ احرانجم - (۳) ملحق بہ اقشعر -

ملحق بتد خرج کے آٹھ باب ہیں :

اول : تَفَعَّلُ جیسے تَجَلَّبَبُ (چادر اوڑھنا) اس میں فار سے پہلے تاء
اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ تَجَلَّبَبُ يَتَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبًا فَهُوَ مُتَجَلَّبِبٌ (لازم)
دوم : تَفَعَّلُ جیسے تَسْرُولُ (شلوار پہننا) اس میں فار سے پہلے تاء اور عین
کے بعد واو زائد ہے۔ تَسْرُولُ يَتَسْرُولُ تَسْرُولًا فَهُوَ مُتَسْرِوِلٌ (لازم)
سوم : تَفَعَّلُ جیسے تَشْيِطُنُ (شیطان ہونا) اس میں فار سے پہلے تاء
اور فار کے بعد یاء زائد ہے۔ تَشْيِطُنُ يَتَشْيِطُنُ تَشْيِطُنًا فَهُوَ
مُتَشْيِطُنٌ (لازم)

چہارم : تَفَعَّلُ جیسے تَجَوْرُبُ (جربا پہننا) اس میں فار سے پہلے
تاء اور فار کے بعد واو زائد ہے۔ تَجَوْرُبُ يَتَجَوْرُبُ تَجَوْرُبًا فَهُوَ
مُتَجَوْرِبٌ (لازم)

پنجم : تَفَعَّلُ جیسے تَقْلُسُ (ٹوپی پہننا) اس میں فار سے پہلے تاء اور
عین کے بعد نون زائد ہے۔ تَقْلُسُ يَتَقْلُسُ تَقْلُسًا فَهُوَ
مُتَقْلِسٌ (لازم)

ششم : تَمَفَّعَلُ جیسے تَمَسْكُنُ (مسکین ہونا) اس میں فار سے
پہلے تاء اور ميم زائد ہیں۔ تَمَسْكُنُ يَتَمَسْكُنُ تَمَسْكُنًا فَهُوَ مُتَمَسِكِنٌ (لازم)
ہفتم : تَفَعَّلْتُ جیسے تَعَفَّرْتُ (خجیٹ ہونا) اس میں فار سے پہلے او
لام کے بعد تاء زائد ہے۔ تَعَفَّرْتُ يَتَعَفَّرْتُ تَعَفَّرْتُ فَهُوَ مُتَعَفِّرٌ (لازم)
ہشتم : تَفَعَّلُ جیسے تَقْلِسُ (ٹوپی پہننا)۔ اس میں فار سے پہلے تاء اور

لام کے بعد یار زائد ہے۔ تَقْلُسِي يَتَقْلُسِي تَقْلُسِيَا فَهُوَ مُتَقْلِسٌ الامر منه
تَقْلُسٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْلُسْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقْلُسِي مُتَقْلِسِيَانِ
مُتَقْلِسِيَاتٌ (لازم)

فائدہ : اس باب کا مصدر تَقْلُسٌ واصل تَقْلُسِي تھا۔ یار پر ضمہ ثقیل تھا
اُسے حذف کیا۔ ما قبل کے ضمہ کو کسر سے بدلا تو یار اور نون نون کے درمیان
التقاء برکنین ہوا لہذا یار کو حذف کر دیا تَقْلُسٌ ہو گیا۔ باقی صیغوں کو
قَلْسِي يُقْلِسِي پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِخْرَجَہم کے دو باب ہیں :

اول : اِفْعِلَالٌ جیسے اِفْعِنْسَاسٌ (سینے کا نکلنا اور پیٹھ کا دھنسنے) اس

میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔

اِفْعِنْسَسٌ يَفْعِنْسِسُ اِفْعِنْسَاسًا فَهُوَ مُفْعِنْسِسٌ (لازم)

دوم : اِفْعِلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (پشت کے بل لیٹنا) اس میں شروع

میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور لام کے بعد یار زائد ہے۔ اِسْلِنْقِي

يَسْلِنْقِي اِسْلِنْقَاءٌ فَهُوَ مُسْلِنْقٌ الامر منه اِسْلِنْقٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَسْلِنُقْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُسْلِنَقٌ مُسْلِنَقِيَانِ مُسْلِنَقِيَاتٌ (لازم)

فائدہ : اس باب کا مصدر اِسْلِنْقَاءٌ واصل اِسْلِنْقَاي تھا۔ یار الف

کے بعد طرف میں واقع ہوتی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو اِسْلِنْقَاءٌ ہو گیا۔

باقی صیغوں کو قَلْسِي يُقْلِسِي پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِقْشَعَرَ کا ایک باب ہے۔

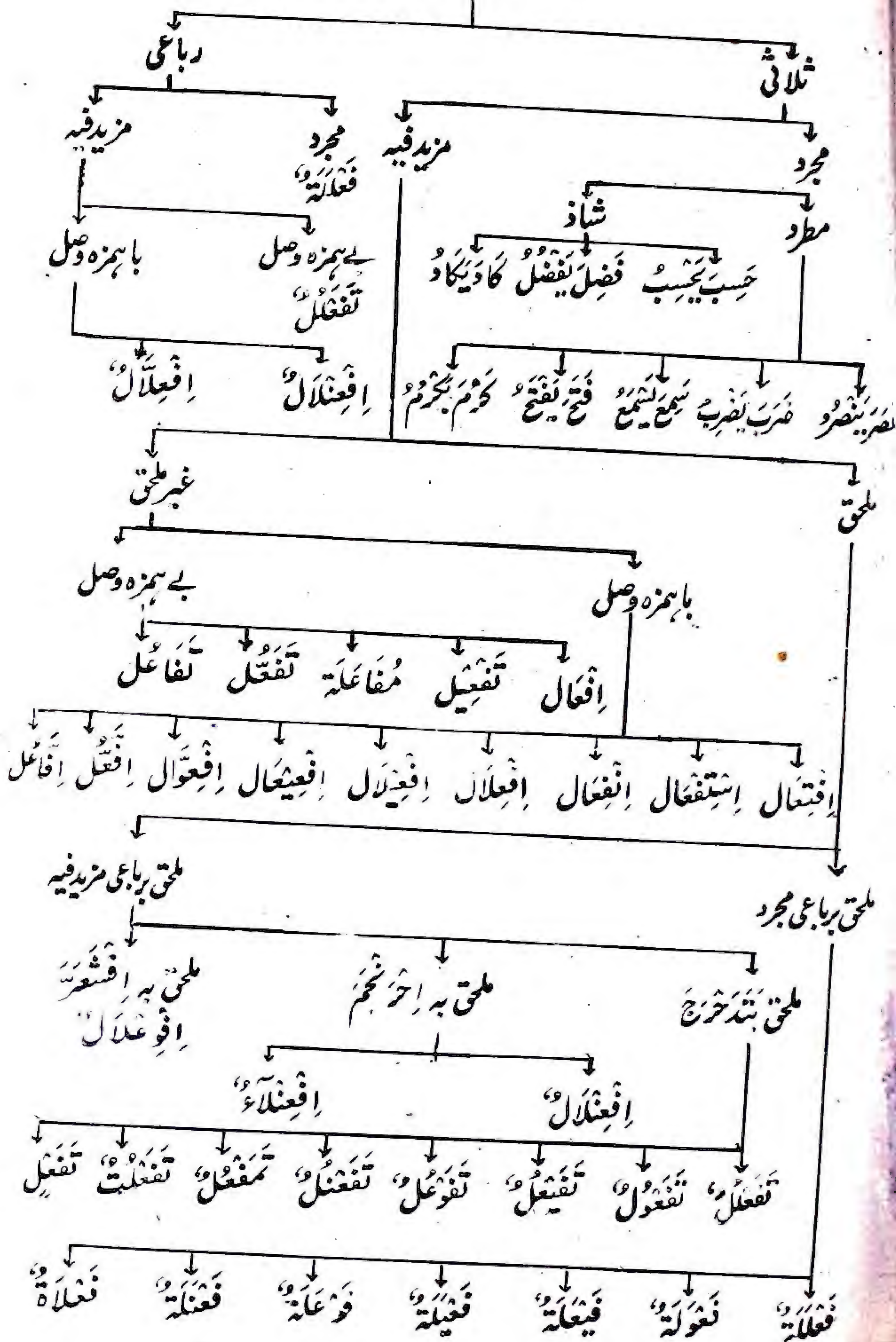
اِفْوَعْلَالٌ جیسے اِكُوْهَدَادٌ (کوشش کرنا) اس میں شروع میں

ہمزہ وصل، فار کے بعد واو اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ اِكُوْهَدَدٌ

يَكُوْهَدُ اِكُوْهَدًا اَفْهُوَ مُكُوْهَدٌ اَلْمَرْمَنُ اِكُوْهَدًا اِكُوْهَدًا
اِكُوْهَدًا وَ اَلنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكُوْهَدُ لَا تَكُوْهَدُ لَا تَكُوْهَدُ وَ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُكُوْهَدٌ مُكُوْهَدًا اِنْ مُكُوْهَدًا اَتْ

خلاصہ : تفصیل مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس ہے۔ یعنی
ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین ، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی باہمزہ
وصل کے نو اور بے ہمزہ وصل کے پانچ ، ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مجرد کے سات ،
ملحق بتدخرج کے آٹھ ، ملحق بہ اخر بنجم کے دو ، ملحق بہ اقشعر کا ایک ،
رباعی مجرد کا ایک ، رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک اور باہمزہ وصل کے
دو باب ہیں۔

۴۹
نفس البواب



باب چہارم

مشکل ابواب کی گردانیں مع مختصر تعلیلات

صُرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف وَاوِی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے کَادَ یَکَادُ

کَادَ یَکَادُ کُوْدٌ اَوَکِیْدُ وُدَّةٌ فہو کَائِدٌ وَاکِیْدُ یَکَادُ کُوْدٌ اَوَکِیْدُ وُدَّةٌ فذاک
مَکُوْدٌ لَہُ یُکَدُ لَا یُکَادُ لَا یُکَادُ لَنُ یَکَادُ لَنُ یُکَادُ لَا مَرْمَنہ
کَدَ لَیْکَدُ لَیْکَدُ لَیْکَدُ وَالنہی عنہ لَا تَکَدُ لَا تَکَدُ لَا یَکَدُ
لَا یُکَدُ الظرف منہ مَکَادٌ مَکَادَانِ مَکَاوِدٌ مَکِیْدٌ وَالآلۃ مِکُوْدٌ
مِکُوْدَانِ مَکَاوِدٌ مَکِیْدٌ مِکُوْدَةٌ مِکُوْدَتَانِ مَکَاوِدٌ مَکِیْدَةٌ مِکُوَادٌ
مِکُوَادَانِ مَکَاوِیْدٌ مَکِیْیْدٌ وَ مَکِیْیْدَةٌ اَفْعَلُ التَفْضِیْلِ الْمَذْکُورِ
منہ اَکُوْدٌ اَکُوْدَانِ اَکُوْدُوْنَ اَکَاوِدٌ اُکِیْدٌ وَالْمُوْنْتُ منہ کُوْدِی
کُوْدِیَانِ کُوْدِیَاتٌ کُوْدٌ وَاکُوْیْدِی فَعَلَ التَّعْجِبِ منہ مَا اَکُوْدَةٌ
وَاکُوْدِیْہِ وَاکُوْدٌ یَاکُوْدَتُ۔

تعلیلات : کِیْدُ وُدَّةٌ اصل میں کِیْوُ وُدَّةٌ تھا۔ واو اور یار ایک کلمہ
میں اکٹھے ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے لہذا واو کو یار کر کے یار میں
ادغام کیا تو کِیْدُ وُدَّةٌ ہوا۔ پھر تخفیف کے لیے ایک بار کو حذف کیا تو کِیْدُ وُدَّةٌ

حُرُوفِ کَبِيرِ بَحْثِ فَعْلِ مَاضِي مُطْلَقِ ثَبَّتِ مَعْرُوفِ

کَادَ - کَاَدَا - کَاْدُوْا - کَاَدَتْ - کَاَدَتَا - کُذِنَ - كُذِتَ - كُذِيْتُمْ - كُذِيْتُنَّ - كُذِيَ

تعلیلات : کاذ اصل میں گود تھا۔ واو متحرک ماقبل مفتوح تھا واو کو الف سے بدل دیا تو کاذ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُذَنْ سے آخر تک نو صیغوں میں الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور اجوف واوی ہونے کی وجہ سے ان تمام صیغوں میں فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ کُذَتْ سے کُذْتُ تک سات صیغوں میں دال کو تار کہہ کے تار میں ادغام کر دیا۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

کِیْدَ - کِیْدَا - کِیْدُوَا - کِیْدَتَا - کِیْدَتَا - کُڈَن - کُڈَتَا -
 کُڈُتُمَا - کُڈُتُم - کُڈَتِی - کُڈُتُمَا - کُڈُتُتِی - کُڈَتَا - کُڈُنَا -
 تعلیلات : کِیْدَ اصل میں کُود تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی
 حرکت گرانے کے بعد واؤ کا کسرہ ماقبل کو دے دیا تو کِوڈ ہوا۔ اب واؤ
 ساکن منظر اور ماقبل اس کا مکسور ہے لہذا واؤ کو یا، کیا تو کِیْدَ ہو گیا۔ اس
 گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُڈَن سے آخر تک نو صیغوں میں
 یار بوجہ اجتماع ساکنین گر گئی تو فار کلمہ کو ضمہ دیا کیونکہ یہ اجوف واوی ہے۔

تعلیلات : کیڈ اصل میں گُوڈ تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد واؤ کا کسرہ ماقبل کو دے دیا تو کیڈ ہوا۔ اب واؤ ساکن منظر اور ماقبل اس کا مکسور ہے لہذا واؤ کو یا، کیا تو کیڈ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُڈن سے آخر تک نو صیغوں میں بار بوجہ اجتماع ساکنین گر گئی تو فار کلمہ کو ضمہ دیا کیونکہ یہ اجوف واوی ہے۔

تعلیلات : یَکَاڈ اصل میں یِکُوڈ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اب واؤ کا ماقبل مفتوح ہو گیا لہذا واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَاڈ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی مگر یَکْدُن اور تَکْدُن میں الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

نوٹ : مضارع مجہول، نفی جحدلم، نفی تاکید بَلَنْ، مؤکدہ باتوں تاکیدیہ ثقیلہ و خفیفہ، امر و نہی اور اسم طرف کی گودانوں میں یہی تعلیل جاری ہوتی ہے۔ مگر اسم آلہ، اسم تفضیل اور فعل تعجب میں یہ تعلیل جاری نہ ہوگی بلکہ وہ اپنے اصل پر رہیں گے۔

مضارع مثبت مجہول

يُكَادُ - يُكَادَانِ - يُكَادُونَ - تُكَادُ - تُكَادَانِ - تُكَادُونَ - يَكْدُنْ - يَكْدُنْ - يَكْدُونَ - كَادُ - كَادَانِ - كَادُونَ - نُكَادُ - نُكَادَانِ - نُكَادُونَ -

اسم فاعل

كَايْدُ - كَايْدَانِ - كَايْدُونُ - كَادَةٌ - كَوَادُ - كَوَادُ - كَوَادُ - كَوَادُ -
 كَوَادَانُ - كِيَادُ - كَوُودُ - كَوِيْعِدُ - كَايْدَةٌ - كَايْدَتَانِ - كَايْدَتُ
 كَوَايْدُ - كَوَادُ - كَوِيْعِدَةٌ -

تعلیلات : گاٹڈ در اصل گاؤڈ تھا۔ واؤالفِ فاعل کے بعد واقع

ہوئی۔ اور اس کے فعل میں بھی تعلیل ہو چکی ہے لہذا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو کاٹیدُ ہو گیا کیادُ دراصل کواڈُ تھا۔ واؤ واقع ہوئی جمع کے عین کلمہ میں اور مفرد میں یہ سلامت نہیں بلکہ اس میں تعلیل ہو چکی ہے لہذا اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو کیادُ ہو گیا۔ گویٹُ اور گویٹیدُ دراصل گویوڈُ اور گویوڈکُ تھے۔ واؤ واقع ہوئی اسم فاعل میں یاء تصغیر کے بعد اس واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو گویٹُ اور گویٹیدُ ہو گئے۔ کواٹُ دراصل کواوڈُ تھا۔ حرف علت گویٹُ اصلی (واؤ) واقع ہوا الف مفاعل کے بعد اور الف سے پہلے بھی حرف علت موجود ہے لہذا الف کے بعد والے حرف علت کو ہمزہ سے بدلا تو کواٹُ ہو گیا۔

اسم مفعول

مکوڈُ - مکوڈان - مکوڈون - مکوڈہ - مکوڈتان - مکوڈات - مکاویدُ - مکیتیدُ - مکیتیدہ -
تعلیل : مکوڈُ دراصل مکوودُ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کر کے یا قبل کو دیا۔ اجتماع سکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو حذف کیا تو مکوڈُ ہو گیا۔

نفی جہد بلم معروف

لَمْ يَكْدُ - لَمْ يَكَادَا - لَمْ يَكَادُوا - لَمْ تَكْدُ - لَمْ تَكَادَا - لَمْ تَكَادُوا -
لَمْ تَكْدُ - لَمْ تَكَادَا - لَمْ تَكَادُوا - لَمْ تَكَادِي - لَمْ تَكَادَا -
لَمْ تَكْدُن - لَمْ أَكْدُ - لَمْ نَكْدُ -

نفی جہد بلم مجهول

لَمْ يَكْدُ - لَمْ يَكَادَا - لَمْ يَكَادُوا - لَمْ تَكْدُ - لَمْ تَكَادَا - لَمْ تَكَادُن -

لَمْ تُكَدِّ - لَمْ تُكَادَا - لَمْ تُكَادُوا - لَمْ تُكَادِي - لَمْ تُكَادَا -
لَمْ تُكَدِّن - لَمْ أُكَدِّ - لَمْ تُكَدِّ -

نہی تاکید بن ناصبہ معروف

لَنْ يُكَادَ - لَنْ يُكَادَا - لَنْ يُكَادُوا - لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ يُكَدِّن -
لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَادُوا - لَنْ تُكَادِي - لَنْ تُكَادَا -
لَنْ تُكَدِّن - لَنْ أَكَدِّ - لَنْ تُكَادَ -

نہی تاکید بن ناصبہ مجہول

لَنْ يُكَادَ - لَنْ يُكَادَا - لَنْ يُكَادُوا - لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ يُكَدِّن -
لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَادُوا - لَنْ تُكَادِي - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَدِّن -
لَنْ أَكَدِّ - لَنْ تُكَادَ -

لام تاکید بانون تاقیدہ معروف

لَيُكَادَنَّ - لَيُكَادَانِ - لَيُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَيُكَدُّنَا -
لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَدُّنَا -
لَاكَادَنَّ - لَتُكَادَنَّ -

لام تاکید بانون تاقیدہ مجہول

لَيُكَادَنَّ - لَيُكَادَانِ - لَيُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَيُكَدُّنَا -
لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَدُّنَا -

لَوْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

لَيْكَادَنْ - لَيْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول

لَيْكَادَنْ - لَيْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ - لَنْكَادَنْ -

فعل امر حاضر معروف

كَدْ - كَادَا - كَادُوا - كَادِي - كَادَا - كَدَنْ -

تعلیل : كَدْ در اصل اَكُوذْ تھا۔ يُكَادُ والی تعلیل کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے بدلا۔ پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گیا تو اَكَدْ ہو گیا۔ ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو كَدْ ہو گیا۔

فائدہ : ہمزہ وصل جب درمیان کلام میں آئے یا اسکا مابعد متحرک ہو تو وہ گر جاتا ہے

امر حاضر مجہول

لِيْكَدْ - لِيْكَادَا - لِيْكَادُوا - لِيْكَادِي - لِيْكَادَا - لِيْكَدَنْ -

امر غائب معروف

لِيْكَدْ - لِيْكَادَا - لِيْكَادُوا - لِيْكَدْ - لِيْكَادَا - لِيْكَدَنْ -

لَا كَدٌ - لَشَكْدٌ -

امرغائب مجہول

لِيَكْدُ - لِيَكَادَا - لِيَكَادُوا - لَشَكْدُ - لَشَكَادَا - لِيَكْدُنَ - لِيَكْدُ - لَشَكْدُ -

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

كَادَتُ - كَادَاتِ - كَادُنَ - كَادِنَ - كَادَاتِ - كَادَاتِ - كَادَاتِ -
 فوٹ : کد میں جوائف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا وہ اب اجتماع
 ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے واپس آ گیا۔

امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَشَكَادَتُ - لَشَكَادَاتِ - لَشَكَادُنَ - لَشَكَادِنَ - لَشَكَادَاتِ - لَشَكَادَاتِ -

امرغائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَكَادَتُ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكَادُنَ - لِيَكَادِنَ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكَادَاتِ -
 لَا كَادَتُ - لَشَكَادَتُ -

امرغائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيَكَادَتُ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكَادُنَ - لِيَكَادِنَ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكَادَاتِ -
 لَا كَادَتُ - لَشَكَادَتُ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

كَادَنْ - كَادُتْ - كَادِتْ -

امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِئِكَادَنْ - لِئِكَادُتْ - لِئِكَادِتْ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لِئِكَادَنْ - لِيَّكَادُتْ - لِئِكَادُتْ - لِيَّكَادِتْ -

امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِئِكَادَنْ - لِيَّكَادُتْ - لِئِكَادِتْ - لِيَّكَادِتْ -

فعل نہی حاضر معروف

لَا تَكْدُ - لَا تَكَادَا - لَا تَكَادُوا - لَا تَكَادِي - لَا تَكَادَا - لَا تَكْدَنْ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُكْدُ - لَا تُكَادَا - لَا تُكَادُوا - لَا تُكَادِي - لَا تُكَادَا - لَا تُكْدَنْ -

نہی غائب معروف

لَا يَكْدُ - لَا يَكَادَا - لَا يَكَادُوا - لَا يَكَادِي - لَا يَكَادَا - لَا يَكْدَنْ -

لَا أَكْذُ - لَا تُكْذُ -

نہی غائب مجہول

لَا يُكْذُ - لَا يُكَاذَا - لَا يُكَاذُوا - لَا تُكْذُ - لَا تُكَاذَا - لَا يُكْذُتَ -
لَا أَكْذُ - لَا تُكْذُ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُكَاذَنَ - لَا تُكَاذَانِ - لَا تُكَاذُونَ - لَا تُكَاذِينَ - لَا تُكَاذَايَ -
لَا تُكْذُ نَابَ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُكَاذَنَ - لَا تُكَاذَانِ - لَا تُكَاذُونَ - لَا تُكَاذِينَ - لَا تُكَاذَايَ -
لَا تُكْذُ نَابَ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُكَاذَنَ - لَا يُكَاذَانِ - لَا يُكَاذُونَ - لَا يُكَاذِينَ - لَا يُكَاذَايَ -
لَا يُكْذُ نَابَ - لَا أَكَاذَنَ - لَا تُكَاذَنَ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُكْذُ - لَا يُكَاذَانِ - لَا يُكَاذُونَ - لَا يُكَاذِينَ - لَا تُكَاذَايَ -
لَا يُكْذُ نَابَ - لَا أَكَاذَنَ - لَا تُكَاذَنَ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تُكَادُٹ - لَا تُكَادُٹ - لَا تُكَادُٹ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُكَادُٹ - لَا تُكَادُٹ - لَا تُكَادُٹ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يُكَادُنْ - لَا يُكَادُنْ - لَا يُكَادُنْ - لَا يُكَادُنْ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا يُكَادُنْ - لَا يُكَادُنْ - لَا يُكَادُنْ - لَا يُكَادُنْ -

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح

از باب فعلة جیسے قلسا

قُلْسِي يُقْلِسُ قُلْسَاءً قُلْسِي يُقْلِسُ قُلْسَاءً فَذَاكَ
مُقْلِسٌ لَمْ يُقْلِسْ لَا يُقْلِسُ لَا يُقْلِسُ لَنْ يُقْلِسَ لَنْ يُقْلِسَ
الامر منه قُلْسٍ لِيُقْلِسَ لِيُقْلِسَ والنهي عنه لَا تُقْلِسْ
لَا تُقْلِسْ لَا يُقْلِسْ لَا يُقْلِسْ الطرف منه مُقْلِسٌ مُقْلِسَانِ
مُقْلِسَاتٌ -

تعلیل : قُلْسَاءُ مصدر اصل میں قُلْسِيَّةٌ تھا - یا ر متحرک ما قبل مفتوح -

یہی - تَقْلِبُی :
 لیلات : یُقْلِبُی در اصل یُقْلِبُی تھا۔ یاہ پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو
 لِبُی ہو گیا۔ تَقْلِبُی، اُقْلِبُی اور نُقْلِبُی میں بھی یہی ثقیل ہوئی۔ یُقْلِبُونَ
 تَقْلِبُونَ میں قُلِبُوا والی ثقیل ہوئی۔ تَقْلِبِیْنَ (واحد مؤنث حاضر)
 اصل تَقْلِبِیْنَ تھا۔ یاہ پر کسرہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور یاہ اجتماع ساکنین
 وجہ سے گر گئی تو تَقْلِبِیْنَ ہو گیا۔

قُلُوبِي - يُقَلِّسِيَانِ - يُقَلِّسُونَ - تُقَلِّسِي - تُقَلِّسِيَانِ - يُقَلِّسِينَ -
قُلُوبِي - تُقَلِّسِيَانِ - تُقَلِّسُونَ - تُقَلِّسِينَ - تُقَلِّسِيَانِ - تُقَلِّسِينَ -
قُلُوبِي - تُقَلِّسِيَانِ - تُقَلِّسُونَ - تُقَلِّسِينَ - تُقَلِّسِيَانِ - تُقَلِّسِينَ -

تعلیلات : اس گردان میں قَلْسِی والی تعلیل کے مطابق یار الف ہوئی ۔
 وَرِیْقَلْسَوْنَ ، تَقْلُسَوْنَ اور تَقْلَسَيْنَ (واحد مونث حاضر) میں الف اجتماع
 کنین کی وجہ سے گر گیا ۔

نوٹ : اس کے مابعد معروف کی تمام گردانوں میں مضارع معروف جیسی اور
مجهول کی تمام گردانوں میں مضارع مجهول جیسی تعلیلات ہوں گی۔ تاہم اگر کسی
بیغہ میں کوئی مختلف تعلیل ہوتی تو بیان کر دی جائے گی۔

مُقَلِّسٍ - مُقَلِّسِيَانِ - مُقَلِّسُونَ - مُقَلِّسِيَّةٌ - مُقَلِّسِيَّاتٌ -

مُقَلِّیَاتُ

تعلیلات : مُقَلِّسٌ در اصل مُقَلِّسٌ تھا۔ یا پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا۔
پھر یا۔ اور نون تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین لازم آیا لہذا یا۔ کو گرا دیا تو
مُقَلِّسٌ ہو گیا۔ مُقَلِّسُونَ میں قُلُّسُوا والی تعلیل ہوئی۔

اسم مفعول

مُقَلِّسٌ - مُقَلِّسَانِ - مُقَلِّسُونَ - مُقَلِّسَةٌ - مُقَلِّسَاتَانِ - مُقَلِّسَاتٌ
تعلیلات : مُقَلِّسٌ ، مُقَلِّسُونَ ، مُقَلِّسَةٌ اور مُقَلِّسَاتَانِ میں قُلُّسُوا
والی تعلیل کے مطابق یا۔ کو الف سے بدلا۔ پھر پہلے دونوں میں الف کو اجتماع
ساکنین کی وجہ سے گرا دیا۔

نفی جہد بلم معروف

لَمْ يُقَلِّسْ - لَمْ يُقَلِّسِيَا - لَمْ يُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا -
لَمْ يُقَلِّسِينَ - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسِي
لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسِينَ - لَمْ أُقَلِّسْ - لَمْ نُقَلِّسْ -

نفی جہد بلم مجهول

لَمْ يُقَلِّسْ - لَمْ يُقَلِّسِيَا - لَمْ يُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا -
لَمْ يُقَلِّسِينَ - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسِي
لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسِينَ - لَمْ أُقَلِّسْ - لَمْ نُقَلِّسْ -

نفی تاکید بن ناصبہ معروف

لَنْ يُقْلِسِيَ - لَنْ يُقْلِسِيَا - لَنْ يُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِيَ - لَنْ تُقْلِسِيَا -
لَنْ يُقْلِسِينَ - لَنْ تُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِي -
لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسِينَ - لَنْ أُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِي -

نفی تاکید بن ناصبہ مجهول

لَنْ يُقْلِسِيَ - لَنْ يُقْلِسِيَا - لَنْ يُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِيَا -
لَنْ يُقْلِسِينَ - لَنْ تُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِي -
لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسِينَ - لَنْ أُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِي -

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَيُقْلِسِينَ - لَيُقْلِسِيَانِ - لَيُقْلِسُنَّ - لَتُقْلِسِينَ - لَتُقْلِسِيَانِ - لَيُقْلِسِيَانِ
لَتُقْلِسِينَ - لَتُقْلِسِيَانِ - لَتُقْلِسُنَّ - لَتُقْلِسِينَ - لَتُقْلِسِيَانِ -
لَتُقْلِسِيَانِ - لَأُقْلِسِينَ - لَأُقْلِسِيَانِ - لَنُقْلِسِينَ -

تعلیلات : لَيُقْلِسُنَّ در اصل يُقْلِسُونَ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر
میں نون تاکید ثقیلہ لائے۔ نون اعرابی گر گیا۔ واو اور نون مدغم میں اجتماع ساکنین
لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ مدہ ہے لہذا اسے حذف کر دیا تو لَيُقْلِسُونَ ہو گیا۔
تعلیل لَنُقْلِسُونَ اور لَتُقْلِسِينَ میں بھی ہوگی۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجهول

لَيُقْلِسِينَ - لَيُقْلِسِيَانِ - لَيُقْلِسُونَ - لَتُقْلِسِينَ - لَتُقْلِسِيَانِ -

لَيَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ -
لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ -

تعلیلات : لَيَقْلُسَيْنَنَّ در اصل یَقْلُسُ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر
میں نون تاکید ثقیلہ لایا گیا تو نون نے اپنے ماقبل فتحہ کا تقاضا کیا اور چونکہ الف
حرکت کو قبول نہیں کرتا لہذا یار کو جو الف بن گئی تھی واپس لا کر فتحہ دے دیا تو
لَيَقْلُسَيْنَنَّ ہو گیا۔

لَيَقْلُسُونَنَّ در اصل یَقْلُسُونَنَّ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں
نون تاکید ثقیلہ لائے تو نون اعرابی گر گیا۔ واو اور نون مدغم کے درمیان اجتماع ساکنین
لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ واو غیر مدہ ہے لہذا اس کو ضمہ دے دیا تو لَيَقْلُسُونَنَّ
ہو گیا۔ لَتَقْلُسُونَنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ اور لَتَقْلُسَيْنَنَّ میں بھی یہی تعلیل
ہوئی مگر اس میں چونکہ ساکن اول یار غیر مدہ ہے لہذا اس کو کسرہ دیا۔
فائدہ : اجتماع ساکنین میں اگر ساکن اول مدہ ہو تو حذف کر دیا جاتا ہے اور
اگر غیر مدہ ہو تو واو کی صورت میں اُس کو ضمہ اور یار کی صورت میں اُسے کسرہ
دیا جاتا ہے۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

لَيَقْلُسَيْنَنَّ - لَيَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ -
لَتَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسُونَنَّ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول

لَيَقْلُسَيْنَنَّ - لَيَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ -

لَتَقْلُسَيْنِ - لَا قُلُسَيْنِ - لَنُقْلُسَيْنِ -

امراض معروف

قُلُس - قُلُسِيَا - قُلُسُوا - قُلُسِي - قُلُسِيَا - قُلُسِيَت -
 تعلیل : قُلُس واصل تَقْلُسِي تھا - علامت مضارع کو حذف کیا -
 مابعد والاعرف متحرک ہے اُسے اپنے حال پر چھوڑا - آخر سے حرف علت کو گرا دیا
 تو قُلُس ہو گیا -

امراض مجہول

لَتَقْلُسَ - لَتَقْلُسِيَا - لَتَقْلُسُوا - لَتَقْلُسِي - لَتَقْلُسِيَا - لَتَقْلُسَيْنِ -

امراض معروف

لِيُقْلُسَ - لِيُقْلُسِيَا - لِيُقْلُسُوا - لِيُقْلُسِي - لِيُقْلُسِيَا - لِيُقْلُسَيْنِ -
 لَا قُلُسَ - لَنُقْلُسَ -

امراض مجہول

لِيُقْلُسَ - لِيُقْلُسِيَا - لِيُقْلُسُوا - لِيُقْلُسِي - لِيُقْلُسِيَا - لِيُقْلُسَيْنِ -
 لَا قُلُسَ - لَنُقْلُسَ -

امراض معروف یا نون تاکید ثقیلہ

قُلُسَيْنَ - قُلُسِيَانِ - قُلُسَنَ - قُلُسِنَ - قُلُسِيَاتِ - قُلُسِيَانِ -

امر حاضر مجهول بانون تاکید ثقیله

لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسَيَانِ - لِتُقْلِسُونَ - لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسَيَاتِ -
لِتُقْلِسَيْنَانِ -

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیله

لِيُقْلِسَيْنَّ - لِيُقْلِسَيَانِ - لِيُقْلِسُونَ - لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسَيَانِ - لِيُقْلِسَيْنَانِ -
لَاُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسَيْنَّ -

امر غائب مجهول بانون تاکید ثقیله

لِيُقْلِسَيْنَّ - لِيُقْلِسَيَانِ - لِيُقْلِسُونَ - لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسَيَانِ - لِيُقْلِسَيْنَانِ -
لَاُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسَيْنَّ -

امر حاضر معرفت بانون تاکید خفیفه

قُلْسَيْنِ - قُلْسُتُ - قُلْسِيْ

امر حاضر مجهول بانون تاکید خفیفه

لِتُقْلِسَيْنِ - لِتُقْلِسُونَ - لِتُقْلِسَيْنِ

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفه

لِيُقْلِسَيْنِ - لِيُقْلِسُونَ - لِتُقْلِسَيْنِ - لَاُقْلِسِيْ - لِتُقْلِسَيْنِ -

امر غائب مجہول بانوں تاکید خفیفہ

يُقَلِّسِينَ - يُقَلِّسُونَ - لَيُقَلِّسِينَ - لَيُقَلِّسُونَ - لَيُقَلِّسِينَ - لَيُقَلِّسُونَ -

نہی حاضر معروف

لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسِي - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسِينَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسِي - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسِينَ -

نہی غائب معروف

لَا يُقَلِّسْ - لَا يُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسِينَ -
لَا أُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسْ -

نہی غائب مجہول

لَا يُقَلِّسْ - لَا يُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسِينَ -
لَا أُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسْ -

نہی حاضر معروف بانوں تاکید ثقیلہ

لَا تُقَلِّسِينَ - لَا تُقَلِّسِيَانِ - لَا تُقَلِّسَنَّ - لَا تُقَلِّسِيَنَّ - لَا تُقَلِّسِيَانِ - لَا تُقَلِّسِيَانِ -
لَا تُقَلِّسِيَانِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسِيَانِ - لَا يُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسِيَانِ -
لَا يُقْلِسِدَانِ - لَا أُقْلِسِيَانِ - لَا نُقْلِسِينَ -

نہی غائب مجهول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسِيَانِ - لَا يُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسِيَانِ -
لَا يُقْلِسِدَانِ - لَا أُقْلِسِيَانِ - لَا نُقْلِسِينَ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسُونِ - لَا تُقْلِسِينَ -

نہی حاضر مجهول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسُونِ - لَا تُقْلِسِينَ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسُونِ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا أُقْلِسِيَانِ -
لَا نُقْلِسِينَ -

نہی غائب مجهول بانون تاکید خفیفہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسُونِ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا أُقْلِسِيَانِ - لَا نُقْلِسِينَ -

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر ینصر حبس الدعاء والدعوة

دَعَا يَدْعُو دُعَاءً وَدَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعَى يَدْعَى دُعَاءً وَدَعْوَةً
فَإِنَّكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَدْعَى مَدْعِيَانِ مَدَاعٍ مَدْعِيَعٌ مَدْعَاةٌ مَدْعَاتَانِ
مَدَاعٍ مَدْعِيَعَةٌ مَدْعَاءُ مَدْعَاءَانِ مَدَاعِيٌّ مَدْعِيٌّ وَمَدْعِيَّةٌ
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَدْعَى أَدْعِيَانِ أَدْعُونَ أَدَاعٍ أَدْيِعُ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ دُعِيٌّ دُعِيَّانِ دُعِيَّاتٌ دُعِيٌّ دُعِيٌّ فَعِلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ
مَا أَدْعَاهُ وَأَدْعُ بِهِ وَدَعْوِيَّادَعْوَتٌ

دُعَاءُ در اصل دُعَاوُ تھا۔ واو الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوتی
اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءُ ہو گیا۔ مَدْعَاءُ (اسم آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔
مَدْعَى (اسم ظرف) در اصل مَدْعُوُّ تھا۔ واو متحرک ماقبل مفتوح ہے واو کو
الف سے بدلا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو مَدْعَى ہوا۔ مَدْعَى
(اسم آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔ مَدَاعٍ (اسم ظرف و آلہ) در اصل مَدَاعِيٌّ
تھا۔ واو لام کلمہ کے مقابلہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوتی اُسے یار سے بدلا ضمہ یار
پر ثقیل تھا اسے حذف کیا۔ پھر یار کو حذف کر کے اُس کے عوض عین کلمہ کو تنوین دی
تو مَدَاعٍ ہو گیا۔ اَدَاعٍ (اسم تفضیل) میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔ اَدْعِيٌّ اور اَدْعِيٌّ
دَعْوَى تھا۔ واو واقع ہوتی فُعْلُ اسمی کے لام کلمہ میں اُسے یار سے بدلا نو

دُعِیٰ ہو گیا۔

صرف کبیر ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا - دَعَوَا - دَعَتْ - دَعَتَا - دَعَوْنَ - دَعَوْتُ - دَعَوْتُمَا -
دَعَوْتُمْ - دَعَوْتِ - دَعَوْتُمَا - دَعَوْتُنَّ - دَعَوْتُ - دَعَوْنَا -
دَعَا در اصل دَعَوْتھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے
بدلا تو دَعَا ہو گیا پھر یہ الف دَعَوَا، دَعَتْ اور دَعَتَا میں اجتماع ساکنین
کی وجہ سے گم ہو گیا۔

سوال : دَعَتَا الف کے گرنے سے پہلے دَعَا تھا جس میں تارِ تانیث
متحرک ہے۔ چنانچہ اس میں اجتماع ساکنین نہ ہوا تو پھر الف کیوں ساقط ہوا؟
جواب : تار کی حرکت عارضی ہے جو الف تشنیہ کے سبب آئی اور حرکت
عارضی سکون کے حکم میں ہوتی ہے لہذا حکماً اجتماع ساکنین ہوا۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ - دُعِیَا - دُعِیْتُ - دُعِیْتَا - دُعِیْنِ - دُعِیْتُ -
دُعِیْتُمَا - دُعِیْتُمْ - دُعِیْتِ - دُعِیْتُمَا - دُعِیْتُنَّ - دُعِیْتِ - دُعِیْنَا -
دُعِیْ در اصل دُعِیْتُ تھا۔ واؤ طرف میں کسر کے بعد واقع ہوئی۔ اُسے
یار سے بدلا تو دُعِیْ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوتی۔ مگر
دُعِیْتُ کہ در اصل دُعِیْتُ تھا۔ واؤ کو یار سے بدلنے کے بعد دُعِیْتُ ہوا۔
پھر یار کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کی ماقبل کی حرکت کو گرانے کے بعد۔ یار کو
اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو دُعِیْتُ ہو گیا۔

مضارع مثبت معروف

يَدْعُو - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوْنَ - تَدْعُو - تَدْعُوَانِ - يَدْعُوْنَ -
تَدْعُو - تَدْعُوَانِ - تَدْعُوْنَ - تَدْعِيْنَ - تَدْعُوَانِ - تَدْعُوْنَ -
أَدْعُو - نَدْعُو -

يَدْعُو در اصل يَدْعُو تھا۔ ضمہ واؤ پر ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو
يَدْعُو ہو گیا۔ تَدْعُو، أَدْعُو اور نَدْعُو میں بھی یہی تغیل ہوئی۔
يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ در اصل يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ
تھے۔ پہلی واؤ کا ضمہ ثقیل کی وجہ سے گرا دیا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے وہ
واؤ بھی گر گئی تو يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ ہو گئے۔ تَدْعِيْنَ در اصل
تَدْعُوَيْنَ تھا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دنی ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد پھر
واؤ ساکن منظر کسر کے بعد واقع ہوئی اُسے یا ر سے بدلا پھر اجتماع ساکنین
کی وجہ سے اس یا ر کو گرا دیا تو تَدْعِيْنَ ہو گیا۔

مجهول

يُدْعَى - يُدْعِيَانِ - يُدْعَوْنَ - تُدْعَى - تُدْعِيَانِ - يُدْعَيْنِ -
تُدْعَى - تُدْعِيَانِ - تُدْعَوْنَ - تُدْعَيْنِ - تُدْعِيَانِ - تُدْعَيْنِ -
أُدْعَى - نُدْعَى -

يُدْعَى يُدْعِيَانِ الخ در اصل يُدْعُو يُدْعُوَانِ الخ تھے واؤ
چوتھی جگہ پر واقع ہوئی۔ اُسے یا ر سے بدلا۔ پھر تشنیه اور جمع مؤنث کے
سوا تمام صیغوں میں ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا ر کو الف سے بدل دیا گیا۔

اور وہ الف جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر میں التماس کنین کی وجہ سے گر گیا۔
 نوٹ : مذکورہ بالا تعلیل کے بعد واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے
 صیغے اگرچہ صورتاً ایک جیسے یعنی دونوں ہی تَدْعِيْن ہو گئے۔ مگر اصل کے
 اعتبار سے دونوں میں فرق ہے کیونکہ واحد مؤنث حاضر دراصل تَدْعِيْیْن
 اور جمع مؤنث حاضر دراصل تَدْعُوْنَ تھا۔

اسم فاعل

دَاعٍ - دَاعِيَانِ - دَاعُوْنَ - دُعَاةٌ - دُعَاؤُ - دُعَى - دُعُوْ
 دُعَوَاءُ - دُعَوَانٌ - دُعَاؤُ - دُعَى - دُوْعٍ - دَاعِيَةٌ - دَاعِيَتَانِ -
 دَاعِيَاتٌ - دَوَاعٍ - دُعَى - دُوْعِيَّةٌ -

دَاعٍ دراصل دَاعُوْ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں کسر کے بعد واقع ہونے
 کی وجہ سے یار سے بدل گئی تو دَاعِيٌ ہوا۔ ضمہ یار پر ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔
 پھر یار بھی اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو دَاعٍ ہوا۔

دُعَاةٌ دراصل دَعُوْعَةٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے۔ واؤ کو
 الف سے بدلا تو دَعَاةٌ ہو گیا۔ اب اس کا صلاۃٌ اور شَرَاکَاةٌ وغیرہ
 مصادر سے التباس لازم آیا۔ لہذا فار کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاةٌ ہو گیا۔

دُعَى دراصل دُعُوْ بردزن فُعُولٌ تھا راد واقع ہوئی اسم متکمن
 کے آخر میں اس کے ماقبل واؤ مدہ ہے۔ واؤ کو یار سے بدلا تو دُعُوْ ہو گیا۔
 واؤ اور یار ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے۔ واؤ
 کو یار کیا پھر یار کا یار میں ادغام کیا تو دُعَى ہو گیا یاء مشدداً اسم متکمن کے
 آخر میں واقع ہوئی جس کا ماقبل مضموم ہے اس ضمہ کو کسر سے بدلا تو دُعَى ہو گیا

یار کی مناسبت سے وال کے ضمہ کو بھی کسر سے بدل دیا تو دِ عِیٰ ہو گیا۔

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ - مَدْعُوَانِ - مَدْعُوُونٌ - مَدْعُوَّةٌ - مَدْعُوَتَانِ -
مَدْعُوَاتٌ - مَدَاعِيٌّ - مَدَاعِيٌّ - مَدَاعِيَّةٌ -

نفی محمد بلم معروف

لَمْ يَدْعُ - لَمْ يَدْعُوا - لَمْ يَدْعُوا - لَمْ يَدْعُوا - لَمْ يَدْعُوا -
لَمْ تَدْعُ - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعُوا -
لَمْ أَدْعُ - لَمْ نَدْعُ -

مجهول

لَمْ يَدْعُ - لَمْ يَدْعِيَا - لَمْ يَدْعُوا - لَمْ تَدْعُ - لَمْ تَدْعِيَا -
لَمْ يَدْعِيَنَّ - لَمْ تَدْعُ - لَمْ تَدْعِيَا - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعِي -
لَمْ تَدْعِيَا - لَمْ تَدْعِيَنَّ - لَمْ أَدْعُ - لَمْ نَدْعُ -

نفی تاکید بن ناصبہ معروف

لَنْ يَدْعُوَ - لَنْ يَدْعُوا - لَنْ يَدْعُوا - لَنْ تَدْعُوَ - لَنْ تَدْعُوا -
لَنْ يَدْعُوَنَّ - لَنْ تَدْعُوَ - لَنْ تَدْعُوا - لَنْ تَدْعُوا - لَنْ تَدْعِي -
لَنْ تَدْعُوا - لَنْ تَدْعُوَنَّ - لَنْ أَدْعُوَ - لَنْ تَدْعُوَ -

محول

لَنْ يُدْعَى - لَنْ يُدْعِيََا - لَنْ يُدْعُوا - لَنْ تُدْعَى - لَنْ تُدْعِيَا - لَنْ تُدْعَيْنِ -
لَنْ تُدْعَى - لَنْ تُدْعِيَا - لَنْ تُدْعُوا - لَنْ تُدْعَى - لَنْ تُدْعِيَا - لَنْ تُدْعَيْنِ -
لَنْ أُدْعَى - لَنْ تُدْعَى -

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَدْعُونَ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُنَّ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَيَدْعُونَ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُنَّ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَا دَعُونَ - لَنَدْعُونَ -

محول

لَيَدْعِينَ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعِينَّ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَيَدْعِينَ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعِينَّ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَا دَعِينَ - لَنَدْعِينَ -

لَيَدْعِينَ وراصل یُدْعَى تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید
نہایت ثقیلہ نے ماقبل کے فتح کا تقاضا کیا۔ اور الف چونکہ قابل حرکت
نہیں۔ اور اپنے کو بدل کر الف بنایا تھا واپس لائے اور اس یار کو فتح دیا تو
یَدْعِينَ کہی

لَبَّ عَوْنٌ لَيَدْعُونَ اور لَيَدْعِينَ وراصل یَدْعُونَ
تُدْعُونَ اور تُدْعِينَ تھے۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لائے۔ نونِ اعرابی کو گرا دیا۔ پہلے دو صیغوں میں واو اور نون مدغم جبکہ تیسرے صیغے میں یار اور نون مدغم کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا۔ چونکہ یہ واو اور یار غیر مدہ ہیں لہذا واو کو ضمہ اور یار کو کسر دیا تو لیدْعُون، لَتَدْعُون اور لَتَدْعَيْن ہو گئے۔

نوٹ : اجتماع ساکنین میں اگر ساکنِ اول مدہ ہو تو اُسے حذف کیا جاتا ہے جیسے لیدْعُن، لَتَدْعُن۔ اور اگر غیر مدہ ہو تو واو کی صورت میں اُسے ضمہ اور یار کی صورت میں اُسے کسر دیا جاتا ہے جیسے لیدْعُون، لَتَدْعُون، لَتَدْعَيْن۔

فائدہ نمبر ۱ : اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ اگر ساکنِ اول مدہ یا یار تصغیر ہو اور ساکنِ ثانی مدغم ہو مکمل بھی ایک ہو تو اُسے اجتماع ساکنین علی حدہ کہا جاتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کہا جاتا ہے۔ علی حدہ مطلقاً جائز ہے جیسے اِحْمَاثَر، اُحْمُوذ اور علی غیر حدہ صرف وقف کی صورت میں جائز ہے جیسے اِلٰی حَبْنِ غیر وقف میں جائز نہیں ہے۔

فائدہ نمبر ۲ : حرفِ علت ساکن کے ماقبل کی حرکت اگر اس کے موافق ہو تو اس حرفِ علت کو مدہ کہا جاتا ہے اور اگر ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو تو اُسے غیر مدہ کہا جاتا ہے۔

لام تاکید بانون تاکید خفیضہ معروضہ

لیدْعُون۔ لیدْعُن۔ لَتَدْعُون۔ لَتَدْعُن۔ لَتَدْعُون۔ لَتَدْعُن۔

مجهول

لِيُدْعَيْنَ - لِيَدْعُونَ - لَتُدْعَيْنَ - لَتُدْعُونَ -
لَتُدْعَيْنَ - لَأُدْعَيْنَ - لَتُدْعَيْنَ -

امر حاضر معروف

ادْعُ - ادْعُوا - ادْعُوا - ادْعِي - ادْعُوا - ادْعُونَ -

مجهول

لَتُدْعَ - لَتُدْعَا - لَتُدْعُوا - لَتُدْعِي - لَتُدْعِيَا - لَتُدْعَيْنَ -

امر غائب معروف

لِيَدْعَ - لِيَدْعُوا - لِيَدْعُوا - لَتُدْعَ - لَتُدْعُوا - لِيَدْعُونَ -
لَأُدْعَ - لَتُدْعَ -

مجهول

لِيُدْعَ - لِيُدْعَا - لِيُدْعُوا - لَتُدْعَ - لَتُدْعَا - لِيُدْعَيْنَ -
لَأُدْعَ - لَتُدْعَ -

امر حاضر معروف بانون تأكيد تقييده

ادْعُونَ - ادْعُوَانِ - ادْعُنَّ - ادْعُوَانِ - ادْعُونَانِ -

امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُدْعَيْنَ - لِتُدْعِيَانِ - لِتُدْعَوْنَ - لِتُدْعَيْنَ - لِتُدْعِيَانِ - لِتُدْعَوْنَ -

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَدْعُوَنَّ - لِيَدْعُوَانِ - لِيَدْعُوَنَّ - لِيَدْعُوَانِ - لِيَدْعُوَنَّ - لِيَدْعُوَانِ - لِيَدْعُوَنَّ -

امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيَدْعَيْنَ - لِيَدْعِيَانِ - لِيَدْعَوْنَ - لِيَدْعَيْنَ - لِيَدْعِيَانِ - لِيَدْعَوْنَ - لِيَدْعَيْنَ - لِيَدْعِيَانِ - لِيَدْعَوْنَ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

اُدْعُوْا - اُدْعُوا - اُدْعُوا - اُدْعُوا - اُدْعُوا - اُدْعُوا - اُدْعُوا -

امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِتُدْعَيْنَ - لِتُدْعَوْنَ - لِتُدْعَيْنَ - لِتُدْعَوْنَ - لِتُدْعَيْنَ - لِتُدْعَوْنَ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لِيَدْعُوَنَّ - لِيَدْعُوَانِ - لِيَدْعُوَنَّ - لِيَدْعُوَانِ - لِيَدْعُوَنَّ - لِيَدْعُوَانِ - لِيَدْعُوَنَّ -

امر غائب مجہول بانون تا کیہ خفیفہ

لِيُدْعَ عَيْنٌ - لِيُدْعُوْنَ - لَتُدْعَ عَيْنٌ - لَا تُدْعِيْنَ - لَتُدْعَ عَيْنٌ -

نہی حاضر معروف

لَا تُدْعُ - لَا تُدْعُوا - لَا تُدْعُوا - لَا تُدْعِيْ - لَا تُدْعُوا - لَا تُدْعُوْنَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُدْعُ - لَا تُدْعِيَا - لَا تُدْعُوا - لَا تُدْعِيْ - لَا تُدْعِيَا - لَا تُدْعِيْنَ -

نہی غائب معروف

لَا يَدْعُ - لَا يَدْعُوا - لَا يَدْعُوا - لَا تُدْعُ - لَا تُدْعُوا - لَا يَدْعُوْنَ -
لَا أَدْعُ - لَا تُدْعُ -

نہی غائب مجہول

لَا يَدْعُ - لَا يَدْعِيَا - لَا يَدْعُوا - لَا تُدْعُ - لَا تُدْعِيَا - لَا يَدْعِيْنَ -
لَا أَدْعُ - لَا تُدْعُ -

نہی حاضر معروف بانون تا کیہ ثقیلہ

لَا تُدْعُوْنَ - لَا تُدْعَوَانِ - لَا تُدْعُنَّ - لَا تُدْعِيْنَ - لَا تُدْعَوَانِ -
لَا تُدْعُونَا -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
 دُعُ عَيْنٍ - لَا تُدْعِيَانِ - لَا تُدْعُونَ - لَا تُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعِيَانِ -
 لَا تُدْعِيَانِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ
 لَا يُدْعُونَ - لَا يُدْعَوَانِ - لَا يُدْعَعَنَّ - لَا تُدْعُونَ - لَا تُدْعَوَانِ -
 لَا يُدْعَوَانِ - لَا أُدْعُونَ - لَا نَدْعُونَ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
 لَا يُدْعِيَنَّ - لَا يُدْعِيَانِ - لَا يُدْعُونَ - لَا تُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعِيَانِ -
 لَا يُدْعِيَانِ - لَا أُدْعِيَنَّ - لَا نَدْعِيَنَّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ
 لَا تُدْعُونَ - لَا تُدْعَعَنَّ - لَا تُدْعِيَنَّ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
 لَا تُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعَوَانِ - لَا تُدْعِيَنَّ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ
 لَا يُدْعُونَ - لَا يُدْعَعَنَّ - لَا أُدْعُونَ - لَا نَدْعُونَ -

نہی غائب مجہول بانوں تاکید خفیفہ

لَا يُدْعَيْنُ - لَا يُدْعَوْنَ - لَا تُدْعَيْنُ - لَا تُدْعَوْنَ - لَا تُدْعَيْنُ - لَا تُدْعَوْنَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد لیف مفروق از باب ضرب یضرب

جیسے اَلْوَقَايَةُ

وَقَى يَقِي وَقَايَةً فَهُوَ وَاقٍ وَرُقَى يُوقِي وَقَايَةً فَذَلِكَ مَوْقِيٌّ كَمُرِيْقٍ
لَمْ يُوقَ لَدَيْهِ لَا يُوقِي لَنْ يَقِي لَنْ يُوقِي لِأَمْرٍ مِنْهُ قِ لِبُتُوقٍ لِيَقِي
لِيُوقَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقِي لَا تُوقَ لَا يَقِي لَا يُوقُ الظَّرْفُ مِنْهُ
مَوْقِيٌّ مَوْقِيَانِ مَوَاقٍ مَوْقِيٌّ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِيقِيٌّ مِيقِيَانِ مَوَاقٍ
مَوْقِيٌّ مِيقَاةٌ مِيقَاَتَانِ مَوَاقٍ مَوْقِيَّةٌ مِيقَاةٌ مِيقَاَتَانِ مَوَاقٍ
مَوْقِيٌّ وَمَوْقِيَّةٌ أَفْعَلَ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْقَى أَوْقِيَانِ
أَوْقُونَ أَوَاقٍ أَوْقِيٍّ وَالْمَوْثُ مِنْهُ وَقِيٌّ وَقِيَانِ وَقِيَّاتٌ
وَقِيٌّ وَقِيٌّ فَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَوْقَاهُ وَأَوْقَى بِهِ وَقِيًّا وَقِيَّتٌ
اسم فاعل، اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کے آخر میں تقریباً
وہی تعلیلات ہیں جو دَعَايِدْعُوْ کے باب میں گزر چکی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے
کہ دَعَايِدْعُو کے آخر میں واو اور اس باب کے آخر میں یاء ہے۔

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقَى - وَقِيَا - وَقُوا - وَقَتْ - وَقَتَا - وَقَيْنَ - وَقَيْتَ - وَقَيْتُمَا -
وَقَيْتُمْ - وَقَيْتِ - وَقَيْتُمَا - وَقَيْنَنَّ - وَقَيْتُ - وَقَيْنَا -

وَقِيَّ - وَقِيَا - وَقُوا - وَقِيَتْ - وَقِيَتَا - وَقِيْتُمْ - وَقِيْتُمَا - وَقِيْنَا - وَقَيْنَا - وَقِيْنَا - وَقِيْتُمْ - وَقِيْتُمَا - وَقِيْنَا - وَقَيْنَا.

يَقِيْ - يَقِيَانِ - يَقُوْنَ - تَقِيْ - تَقِيَانِ - يَقِيْنِ - تَقِيْ - تَقِيَانِ - يَقِيْنِ - آقِيْ - تَقِيْ -
تَقُوْنَ - تَقِيْنِ - تَقِيَانِ - تَقِيْنِ - آقِيْ - تَقِيْ -

[illegible]

وَاقٍ - وَاقِيَانِ - وَاقُونَ - وَقَاهُ - وَقَاءٌ - وَقَى - وَقَتْ - وَقَّتْ -
وَقَّاهُ - وَقَّيَانُ - وَقَّاهُ - وَقَّى - أَوْقَى - وَأَوَّقَى - وَأَوَّقَيْتَانِ -
وَأَوَّقَاتٌ - وَأَوَّقَى - أَوَّقَى - أَوَّقَيْتُهُ -

اَوِيْقِي در اصل دُوِيْقِي تھا۔ دو متحرک واو کلمہ کے شروع میں جمع ہو گئے
پہلے کو سہزہ سے بدل دیا تو اَوِيْقِي ہو گیا۔ اَوَاقِ اور اَوِيْقِيَّةٌ میں بھی یہی
تعلیل ہوئی۔

اسم مفعول

مُوَقِّيٌّ - مَوْقِيَّتَانِ - مَوْقِيَّتُونَ - مَوْقِيَّةٌ - مَوْقِيَّتَانِ - مَوْقِيَّاتٌ
مَوَاقِيٌّ - مَوِيْقِيٌّ - مَوِيْقِيَّةٌ -

مُوَقِّيٌّ در اصل مَوْقُوِيٌّ تھا۔ واو اور یار ایک کلمہ میں اکٹھے
آئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے لہذا واو کو یار سے بدل کر یار کو
یار میں ادغام کیا یا ر مشدود سم متکثر کے آخر میں آئی جس کا ماقبل مضموم
ضمہ کو کسر سے بدلاتو مَوْقِيٌّ ہو گیا۔

نفی محمد بلم معروف

لَمْ يَقِيْ - لَمْ يَقِيَا - لَمْ يَقُوا - لَمْ تَقِيْ - لَمْ تَقِيَا - لَمْ يَقِيَنَّ -
لَمْ تَقِيْ - لَمْ تَقِيَا - لَمْ تَقُوا - لَمْ تَقِيْ - لَمْ تَقِيَا - لَمْ تَقِيَنَّ -
لَمْ اَقِيْ - لَمْ نَقِيْ -

نفی محمد بلم مجهول

لَمْ يُوقِيْ - لَمْ يُوقِيَا - لَمْ يُوقُوا - لَمْ تُوقِيْ - لَمْ تُوقِيَا - لَمْ يُوقِيَنَّ -
لَمْ تُوقِيْ - لَمْ تُوقِيَا - لَمْ تُوقُوا - لَمْ تُوقِيْ - لَمْ تُوقِيَا -
لَمْ تُوقِيَنَّ - لَمْ اُوقِيْ - لَمْ نُوقِيْ -

نہی تاکید بنی ناصب معروف

لَنْ يَتَّقِيَ - لَنْ يَتَّقِيَ - لَنْ يَتَّقُوا - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ يَتَّقِينَ -
لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقُوا - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِينَ -
لَنْ آتِيَ - لَنْ يَتَّقِيَ -

نہی تاکید بنی ناصب مجهول

لَنْ يُؤْتِيَ - لَنْ يُؤْتِيَ - لَنْ يُؤْتُوا - لَنْ تُؤْتِيَ - لَنْ تُؤْتِيَ - لَنْ يُؤْتِينَ -
لَنْ تُؤْتِيَ - لَنْ تُؤْتِيَ - لَنْ تُؤْتُوا - لَنْ تُؤْتِيَ - لَنْ تُؤْتِيَ - لَنْ تُؤْتِينَ -
لَنْ أُؤْتِيَ - لَنْ تُؤْتِيَ -

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَقِينَنَّ - لَيَقِيَانَنَّ - لَيَقُنَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِيَانَنَّ - لَيَقِينَنَّ -
لَيَقِينَنَّ - لَيَقِيَانَنَّ - لَيَقُنَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِيَانَنَّ - لَيَقِينَنَّ -
لَا قِيَنَّ - لَنَقِينَنَّ -

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول

لَيُؤْقِينَنَّ - لَيُؤْقِيَانَنَّ - لَيُؤْقُونَنَّ - لَيُؤْقِينَنَّ - لَيُؤْقِيَانَنَّ - لَيُؤْقِينَنَّ -
لَيُؤْقِينَنَّ - لَيُؤْقِيَانَنَّ - لَيُؤْقِينَنَّ - لَيُؤْقِيَانَنَّ - لَيُؤْقُونَنَّ - لَيُؤْقِينَنَّ -
لَيُؤْقِيَانَنَّ - لَيُؤْقِينَنَّ - لَيُؤْقِينَنَّ - لَيُؤْقِيَانَنَّ - لَيُؤْقِينَنَّ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

لَيَقِينُ - لَيَقْنُ - لَتَقِينُ - لَتَقْنُ - لَاقِينُ - لَاقِنُ - لَنَقِينُ - لَنَقِنُ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول

لَيُوقِينُ - لَيُوقُونُ - لَتُوقِينُ - لَتُوقُونُ - لُوقِينُ - لُوقُونُ - لُوقِينُ - لُوقُونُ

امر حاضر معروف

قِ - قِيَا - قُوا - قِ - قِيَا - قِيَتِ -

قِ در اصل تَقِ تھا علامت مضارع کو حذف کیا۔ اس کا ما بعد متحرک تھا لہذا حمزہ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرف علت کو گرا دیا تو "قِ" ہو گیا۔

امر حاضر مجہول

لَتُوقِ - لَتُوقِيَا - لَتُوقُوا - لَتُوقِي - لَتُوقِيَا - لَتُوقِينُ -

امر غائب معروف

لَيَقِ - لَيَقِيَا - لَيَقُوا - لَيَقِ - لَيَقِيَا - لَيَقِينُ - لَاقِ - لَاقِيَا -

امر غائب مجہول

لَيُوقِ - لَيُوقِيَا - لَيُوقُوا - لَيُوقِ - لَيُوقِيَا - لَيُوقِينُ - لُوقِ - لُوقِيَا -

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیله

قَيْنَ - قِيَانٍ - قُنَّ - قَنَّ - قِيَابٍ - قَيْنَابٍ -

امر حاضر مجهول بانون تاکید ثقیله

لِتُوقَيْنَ - لِتُوقِيَانِ - لِتُوقَوْنَ - لِتُوقَيْنِ - لِتُوقِيَانِ - لِتُوقَيْنَانِ -

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیله

لَيَقَيْنَ - لَيَقِيَانِ - لَيَقُنَّ - لَيَقِنَّ - لَيَقِيَانِ - لَيَقِينَابٍ -
لَاَقَيْنَ - لَنَقَيْنَ -

امر غائب مجهول بانون تاکید ثقیله

لِيُوقَيْنَ - لِيُوقِيَانِ - لِيُوقَوْنَ - لِيُوقَيْنِ - لِيُوقِيَانِ - لِيُوقَيْنَانِ -
لَاُوقَيْنَ - لَنُوقَيْنَ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفه

قَيْنُ - قُنُ - قَنُ -

امر حاضر مجهول بانون تاکید خفیفه

لِتُوقَيْنُ - لِتُوقُونُ - لِتُوقَيْنِ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَيَقِينُ - لَيَقُنْ - لَيَقِينُ - لَيَقِينُ - لَيَقِينُ -

امر غائب مجهول بانون تاکید خفیفہ

لَيُوقِينُ - لَيُوقُونُ - لَيُوقِينُ - لَيُوقِينُ - لَيُوقِينُ -

نہی حاضر معروف

لَا تَقِ - لَا تَقِيَا - لَا تَقُوا - لَا تَقِ - لَا تَقِيَا - لَا تَقِيَا -

نہی حاضر مجهول

لَا تُوقِ - لَا تُوقِيَا - لَا تُوقُوا - لَا تُوقِ - لَا تُوقِيَا - لَا تُوقِيَا -

نہی غائب معروف

لَا يَقِ - لَا يَقِيَا - لَا يَقُوا - لَا يَقِ - لَا يَقِيَا - لَا يَقِ - لَا يَقِ -

نہی غائب

لَا يُوقِ - لَا يُوقِيَا - لَا يُوقُوا - لَا يُوقِ - لَا يُوقِيَا - لَا يُوقِيَا - لَا يُوقِ - لَا يُوقِ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقِيَانِ - لَا تَقَنَّ - لَا تَقَنَّ - لَا تَقِيَانِ - لَا تَقِيَانِ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُوقِّينَ - لَا تُوقِّيَانِ - لَا تُوقَوْنَ - لَا تُوقَيْنِ - لَا تُوقِيَانِ - لَا تُوقَيْنَانِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَانِ - لَا يَقْنَنَّ - لَا يَقْنَنَّ - لَا يَقِيَانِ - لَا يَقِيَانِ - لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَنَّ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُوقِيَنَّ - لَا يُوقِيَانِ - لَا يُوقَوْنَ - لَا يُوقَيْنِ - لَا يُوقِيَانِ - لَا يُوقِيَانِ - لَا يُوقِيَنَّ - لَا يُوقِيَنَّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقْنَنَّ - لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقِيَنَّ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُوقِيَنَّ - لَا تُوقَوْنَ - لَا تُوقِيَنَّ - لَا تُوقِيَنَّ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقْنَنَّ - لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَنَّ -

نہی غائب مجہول بانوں تاکید خفیفہ

لَا يُوقِنَنَّ - لَا يُوقُونَ - لَا تُوقِينَ - لَا أُوقِينَ - لَا تُوقِينَ -

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص مائی از باب فتح یفتح
حسب الرویة

رَأَى يَرَى رُؤْيَةً فَهَوَّ رَأَى وَرُئِيَ يُرَى رُؤْيَةً فَذَلِكَ مَرَأًى
لَمْ يَرَ لَمْ يَرْ لَا يَرَى لَا يَرَى لَنْ يَرَى لَنْ يَرَى لَا مَرَمْنَهُ رَ لِيَتَرَ
لِيَتَرَ لِيَتَرَ وَالْبَهَى عَنْهُ لَا تَرَ لَا تَرَ لَا يَرُ الْظَرْفُ مِنْهُ مَرَأًى
مَرَأْيَانٍ مَرَاءٍ مُرْيًى وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَرَأًى مَرَأْيَانٍ مَرَاءٍ
مُرْيًى مَرَأَةً مَرَأَتَانِ مَرَاءٍ مُرْيِيَّةٌ مَرَاءٌ مَرُوءَانٍ
مَرَاءًى مُرْيًى وَمُرْيِيَّةٌ أَفْعَلَ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَرَأَى
أَرَأْيَانٍ أَرَبْعُونَ أَرَاءٍ أَرِيٌّ وَالْمُؤْنَتُ دُؤْيٌ دُؤْيَانٍ دُؤْيِيَّاتٌ
رَأَى رَأًى فَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَرَاهُ وَأَمْرٌ بِهِ وَسَرٌّ وَوَيَا
رُؤُوتٌ -

مُرْيًى تصغیر میں ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا بھی
جائز ہے۔ یعنی مُرْيًى پڑھنا جائز ہے۔ یہی حال تصغیر کے باقی صیغوں کا
بھی ہے۔

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَأَى - رَأْيَا - رَأَوْا - رَأَتْ - رَأَتَا - رَأَيْنَ - رَأَيْتَ -

سَرَأَيْتُمَا - سَرَأَيْتُمْ - سَرَأَيْتُمَا - سَرَأَيْتُنِي - سَرَأَيْتُ - سَرَأَيْتُنَا -
ماضی معروف و مجہول کے آخر میں وہی تغیرات ہوں گے جو قُلُوسی میں
معروف و مجہول کی صورت میں ہوئے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِي - رُئِيََا - رُأُوَا - رُئِيَتْ - رُئِيَتَا - رُئِيَنَّ - رُئِيَتْ - رُئِيْتُمَا -
رُئِيْتُمْ - رُئِيَتْ - رُئِيْتُمَا - رُئِيْتَن - رُئِيَتْ - رُئِيْنَا -

مضارع مثبت معروف

تَرَايَ - يَرِيَانِ - يَرُونُ - تَرَى - تَرِيَانِ - يَرِيْن - تَرَى - تَرِيَانِ -
تَرُونُ - تَرِيْن - تَرِيَانِ - تَرِيْن - أَرَى - نَرَى -

تَرْوُن - تَرَيْن - تَریا ی - تَریل - اسی سے
یَرَای دراصل یَزْأَى تھا۔ ہمزہ متحرک ہے اس کا ماقبل حرف ساکن ہے
جو کہ مدہ زائدہ اور یا بر تصغیر نہیں ہے۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر
ہمزہ کو گرا دیا تو یَزِی ہو گیا۔ اب یا بر متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے
یا بر کو الف سے بدلا تو یَرَای ہو گیا۔ مضارع معروف و مجہول کی تمام گردانوں
میں یہی تعلیل جاری ہوگی۔

میں ہی تسلیل جاری ہوتی۔
نوٹ : ہمزہ کو نقلِ حرکت کے بعد حذف کرنے والا قاعدہ اس باب کے
افعال میں وجوبی اور اسماءِ مشتقہ میں جوازی طور پر جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ
اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل اور اسمِ مفعول یعنی مَرَأًی، مِرْأًی
اَمْرَئِی اور مَرِئِی میں نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر کے مَرِی، مَرِی
اَمْرِی اور مَرِی پڑھنا جائز ہے واجب نہیں۔

مضارع مثبت مجہول

يُرَى - يُرِيَان - يُرُون - تُرَى - تُرِيَان - يُرِين - تُرَى - تُرِيَان -
تُرُون - تُرِين - تُرِيَان - تُرِين - أُرَى - نُرَى -

اسم فاعل

رَأَى - رَأِيَان - رَأُون - رَأَاةٌ - رَأَاةٌ - رَأَى - رَأَى -
رَأِيَان - رَأِيَان - رَأَى - رَأَى - رَأَى - رَأَى -
رَأِيَان - رَأِيَان - رَأَى - رَأَى - رَأَى - رَأَى -
اس گردان میں ذایع کی گردان سے ملتی جلتی تعلیلات ہیں۔

اسم مفعول

مَرِيءٌ - مَرِيَّان - مَرِيَّون - مَرِيَّهٌ - مَرِيَّان - مَرِيَّات -
مَرِيءٌ - مَرِيءٌ - مَرِيَّهٌ -
نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو گرا کر مَرِيءٌ، مَرِيَّان آخر تک پڑھنا
بھی جائز ہے۔

نفي جہد لم معروف

لَمْ يَرَ - لَمْ يَرِيَا - لَمْ يَرُوا - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرِيَا - لَمْ تَرِين -
لَمْ تَرَ - لَمْ تَرِيَا - لَمْ تَرُوا - لَمْ تَرِي - لَمْ تَرِيَا - لَمْ تَرِين -
لَمْ أَرَ - لَمْ نَرَ -

نہی . حمد بلم مجہول

مُؤَيَّرَ - لَمْ يُرَيَا - لَمْ يُرَوْا - لَمْ تُرَ - لَمْ تُرَيَا - لَمْ يُرَيْنَ -
مُؤَيَّرَ - لَمْ تُرَيَا - لَمْ تُرَوْا - لَمْ تُرَى - لَمْ تُرَيَا - لَمْ تُرَيْنَ -
مُؤَيَّرَ - لَمْ تُرَ -

نہی تاکید بلم ناصبہ معروف

لَنْ يُرَى - لَنْ يُرَيَا - لَنْ يُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ يُرَيْنَ -
لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَيْنَ -
لَنْ أُرَى - لَنْ تُرَى -

نہی تاکید بلم ناصبہ مجہول

لَنْ يُرَى - لَنْ يُرَيَا - لَنْ يُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ يُرَيْنَ -
لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَيْنَ -
لَنْ أُرَى - لَنْ تُرَى -

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَيُرَيْنَ - لَيُرَيَانِ - لَيُرُونَنَّ - لَيُرَيْنَنَّ - لَيُرَيَانَنَّ - لَيُرَيْنَانَنَّ -
لَيُرَيْنَنَّ - لَيُرَيَانَنَّ - لَيُرُونَنَّ - لَيُرَيْنَنَّ - لَيُرَيَانَنَّ - لَيُرَيْنَانَنَّ -
لَا رَيْنَنَّ - لَا رَيْنَنَّ -

معروف و مجہول کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگاتے وقت وہ

لَيْرِيَنَّ - لَيْرِيَانِ - لَيْرُونَّ - لَيْرِينَّ - لَيْرِيَانَ - لَيْرُونَا - لَيْرِينَ
لَئْرِيَانِ - لَئْرُونَّ - لَئْرِينَنَّا - لَئْرِيَانِنَا - لَئْرُونَنَا - لَئْرِينَن

لَيَرَيْنُ - لَيَرُونُ - لَتَرَيْنُ - لَتَرُونُ - لَتَرَيْنُ -
لَاَمَرَيْنُ - لَاَمَرُونُ -

لَيَّرَيْنُ - لَيَّرُونُ - لَتَّرَيْنُ - لَتَّرُونُ - لَتَّرَيْنُ -
لَأَسْرَيْنُ - لَأَسْرَيْنُ -

سے دراصل تَرای تھا۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ چونکہ بعد
والا حرف متحرک ہے لہذا شروع میں ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر
سے حرفِ علت کو حذف کیا تو ہر ہو گیا۔

يَتَرُ - يَتَرِيَا - يَتَرُوا - يَتَرِي - يَتَرِيَا - يَتَرِيَت -

امرغائب معروف

یَرْ - لَیْرَیَا - لَیْرُوْا - لَیْرَ - لَیْرَیَا - لَیْرَیْن - لَیْرَ - لَیْرَ -

امرغائب مجهول

یُرَ - لَیْرَیَا - لَیْرُوْا - لَیْرَ - لَیْرَیَا - لَیْرَیْن - لَیْرَ - لَیْرَ -

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیله

رَیْن - رَیَا - رَیْ - رَیْن - رَیَا - رَیْن - رَیْن - رَیْن -

امر حاضر مجهول بانون تاکید ثقیله

لَیْرَیْن - لَیْرَیَا - لَیْرُوْا - لَیْرَیْن - لَیْرَیَا - لَیْرَیْن - لَیْرَیْن -

امرغائب معروف بانون تاکید ثقیله

لَیْرَیْن - لَیْرَیَا - لَیْرُوْا - لَیْرَیْن - لَیْرَیَا - لَیْرَیْن - لَیْرَیْن - لَیْرَیْن -

امرغائب مجهول بانون تاکید ثقیله

لَیْرَیْن - لَیْرَیَا - لَیْرُوْا - لَیْرَیْن - لَیْرَیَا - لَیْرَیْن - لَیْرَیْن - لَیْرَیْن -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

رَئِیْتُ - رَأُوتُ - رَئِیْتُ -

امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِئُرِیْتُ - لِرُدُّونُ - لِرُدُّیْتُ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لِیُرِیَنَّ - لِرُدُّونُ - لِرُدُّیَنَّ - لِرُدُّیَنَّ -

امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِیُرِیَنَّ - لِرُدُّونُ - لِرُدُّیَنَّ - لِرُدُّیَنَّ -

نہی حاضر معروف

لَا تُرَ - لَا تُرِیَا - لَا تُرُوا - لَا تُرِی - لَا تُرِیَا - لَا تُرِیَنَّ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُرَ - لَا تُرِیَا - لَا تُرُوا - لَا تُرِی - لَا تُرِیَا - لَا تُرِیَنَّ -

نہی غائب معروف

لَا یُرَ - لَا یُرِیَا - لَا یُرُوا - لَا تُرِیَا - لَا یُرِیَنَّ - لَا آرَ - لَا تُرَ -

نہی غائب مجہول

لَا يُرَى - لَا يُرَوُّ - لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ - لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقلہ

لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ - لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ - لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقلہ

لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ - لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ - لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقلہ

لَا يُرَى - لَا يُرَوُّ - لَا يُرَى - لَا يُرَوُّ - لَا يُرَى - لَا يُرَوُّ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقلہ

لَا يُرَى - لَا يُرَوُّ - لَا يُرَى - لَا يُرَوُّ - لَا يُرَى - لَا يُرَوُّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ - لَا تُرَى - لَا تُرَوُّ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُرِيْتُ - لَا تُرَوُّنَ - لَا تُرِيْتُ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يُرِيَنَّ - لَا يُرَوُّنَ - لَا تُرِيَنَّ - لَا تُرِيَنَّ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا يُرِيَنَّ - لَا يُرَوُّنَ - لَا تُرِيَنَّ - لَا تُرِيَنَّ -

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی

از باب نصر ينصر جيس المدة (وهيل ينال)

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا أَفْهَوَ مَادٍّ وَمَدَّ يَمُدُّ مَدًّا أَفْهَوَ مَادٍّ
لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدَّ
لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّ
أَمَدٌ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ
لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ لِيَمُدَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ
لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ لَا يَمُدُّ
الظُّرُوفُ مِنْهُ مَدٌّ مَدٌّ أَنْ مَادٍّ مُمِدٌّ وَالْأَلْفُ مِنْهُ مَدٌّ مَدٌّ أَنْ مَادٍّ مُمِدٌّ
مَمْدٌ مَمْدٌ تَانِ مَمَادٌ مُمِيدٌ مَمْدٌ مَمْدٌ أَدَانِ مَمَادِيدٌ
مُمِيدِيدٌ وَمُمِيدِيدٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَمَدٌ

أَمَدًا إِنْ أَمَدُّونَ أَمَادُ أُمَيْدٌ وَالْمُونُثُ مِنْهُ مُدًى مُدِّيَانِ
مُدِّيَاتٌ مُدَدٌ مُدِيدِي فَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَمَدَّهُ وَأَمْدِدْ بِهِ
وَمَدَدًا مَدَدَتْ -

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ - مَدَّآ - مَدُّوْا - مَدَّتْ - مَدَّتَا - مَدَدُنْ - مَدَدْتُ -
 مَدَدُتُمَا - مَدَدْتُمْ - مَدَدْتِ - مَدَدْتُمَا - مَدَدْتُمْ -
 مَدَدْتُ - مَدَدْنَا -

مَدَّ در اصل مَدَد تھا۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوتے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا تو مَدَّ ہو گیا۔ اس گردان میں مَدَدُن تک نیز مجہول میں مَدَّ سے لے کر مِدُّن تک اسی طور پر ادغام کیا گیا۔ مَدَدُن، مِدُّن اور ان کے مابعد کے تمام صیغوں میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا، مگر مَدَدُت سے مَدَدُت تک اور اسی طرح مِدَدُت سے مِدَدُت تک دال کا تار میں ادغام کر دیا گیا کیونکہ یہ دونوں قریب المخرج ہیں۔

سوال : اسم تفضیل کی گردان میں مَدَدُ اور فعل تعجب کی گردان میں مَدَد کے اندر مَدَّ جیسا ادغام کیوں نہیں ہوا؟

جواب : اسم کے پانچ اوزان اس ادغام سے مستثنیٰ ہیں - فَعَلٌ -

فِعِلٌّ - فُعِلٌ - فِعلٌ - جیسے سَبَبٌ - يَرِدُ - سُرِرَ - عَمِلَ -

دُرِرَ - چونکہ مُدَدٌ بھی ان اوزان میں سے ہے لہذا اس میں ادغام

نہیں ہوتا اور مَدَدٌ میں اگر ادغام کریں تو ماضی معروف کے پہلے صیغہ سے

التباس لازم آتا ہے۔

ماضی مثبت مجہول

مَدَّ - مَدَّا - مَدُّوا - مَدَّتْ - مَدَّتَا - مَدَدُنْ - مَدِدْتُ -
مَدَدْتُمَا - مَدَدْتُمْ - مَدَدْتِ - مَدَدْتُمَا - مَدَدْتُمْ -
مَدَدْتُ - مَدَدْنَا -

مضارع مثبت معروف

يَمْدُ - يَمْدَانِ - يَمْدُونُ - تَمْدُ - تَمْدَانِ - يَمْدُدُنْ -
تَمْدُ - تَمْدَانِ - تَمْدُونُ - تَمْدِيْنِ - تَمْدَانِ - تَمْدُدُنْ -
أَمْدُ - نَمْدُ -

يَمْدُ اور يَمْدُ دراصل يَمْدُ اور يَمْدُ دُ تھے۔ ایک جنس کے
دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے۔ اول کا ماقبل ساکن ہے۔ لہذا
اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر اول کا دوم میں ادغام کر دیا تو يَمْدُ
اور يَمْدُ ہو گئے۔ يَمْدُدُنْ، تَمْدُدُنْ، يَمْدَدُنْ اور تَمْدَدُنْ
میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا۔

مجہول

يَمْدُ - يَمْدَانِ - يَمْدُونُ - تَمْدُ - تَمْدَانِ - يَمْدُدُنْ -
تَمْدُ - تَمْدَانِ - تَمْدُونُ - تَمْدِيْنِ - تَمْدَانِ - تَمْدُدُنْ -
أَمْدُ - نَمْدُ -

اسم فاعل

مَادٌّ - مَادَّانٍ - مَادُّونَ - مَدَّةٌ - مَدَّادٌ - مَدَّادٌ - مَدٌّ -
 مَدَّاعٌ - مَدَّانٌ - مَدَّادٌ - مَدُّودٌ - مُوَيِّدٌ - مَادَّةٌ - مَادَّانٍ -
 مَادَّاتٌ - مَوَادٌّ - مَدِّدٌ - مُوَيِّدَةٌ -

اسم مفعول

مَمْدُودٌ - مَمْدُودَانٍ - مَمْدُودُونَ - مَمْدُودَةٌ - مَمْدُودَتَانِ -
 مَمْدُودَاتٌ - مَمَادِيدٌ - مُمِيدٌ - مُمِيدَةٌ -

نفي محمد بلم معروف

لَمْ يَمْدَ - لَمْ يَمِدَّ - لَمْ يَمْدُ - لَمْ يَمْدَا - لَمْ يَمْدُوا -
 لَمْ تَمْدَ - لَمْ تَمِدَّ - لَمْ تَمْدُ - لَمْ تَمْدَا - لَمْ تَمْدُوا -
 لَمْ تَمْدَا - لَمْ تَمِدَّ - لَمْ تَمْدُ - لَمْ تَمْدَا - لَمْ تَمْدُوا -
 لَمْ تَمْدِي - لَمْ تَمْدَا - لَمْ تَمْدُنَ - لَمْ أَمْدَ - لَمْ أَمِدَّ -
 لَمْ أَمْدُ - لَمْ أَمْدُ - لَمْ نَمْدَ - لَمْ نَمِدَّ - لَمْ نَمْدُ - لَمْ نَمْدُوا -

اَلَمْ يَمْدَ میں چار وجہ سے پڑھنا جائز ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ ادغام کے
 بعد اگر حرفِ دوہرا بر جازم کا جزم یا امر کا وقف آجائے تو حرفِ درم یعنی
 مدغم فیہ بر فتح، کسر اور فک ادغام تینوں جائز ہوتے ہیں۔ اور اگر حرفِ اول
 یعنی مدغم کا ماقبل مضموم ہو تو مدغم فیہ بر ضمہ بھی جائز ہوتا ہے جیسے کہ یہاں ہے۔
 امر و نہی کی گردانوں میں بھی یہی قاعدہ جاری ہوتا ہے۔

نفي جحد بلم مجهول

لَمْ يُمَدَّ - لَمْ يُمَدِّ - لَمْ يُمَدِّدْ - لَمْ يُمَدِّا - لَمْ يُمَدُّوا - لَمْ تُمَدَّ -
لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمَدِّدْ - لَمْ تُمَدِّا - لَمْ يُمَدِّدُنْ - لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمَدِّدِ
لَمْ تُمَدِّدْ - لَمْ تُمَدِّا - لَمْ تُمَدِّوا - لَمْ تُمَدِّى - لَمْ تُمَدِّا -
لَمْ تُمَدِّدُنْ - لَمْ أُمَدَّ - لَمْ أُمَدِّ - لَمْ أُمَدِّدْ - لَمْ نُمَدِّ -
لَمْ نُمَدِّدْ - لَمْ نُمَدِّدْ -

نفي تاكيد بن ناصب معروف

لَنْ يُمَدَّ - لَنْ يُمَدِّا - لَنْ يُمَدِّوا - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدِّا -
لَنْ يُمَدِّدُنْ - لَنْ تُمَدِّ - لَنْ تُمَدِّا - لَنْ تُمَدِّوا - لَنْ تُمَدِّى -
لَنْ تُمَدِّا - لَنْ تُمَدِّدُنْ - لَنْ أُمَدَّ - لَنْ نُمَدَّ -

مجهول

لَنْ يُمَدَّ - لَنْ يُمَدِّا - لَنْ يُمَدِّوا - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدِّا - لَنْ يُمَدِّدُنْ -
لَنْ تُمَدِّ - لَنْ تُمَدِّا - لَنْ تُمَدِّوا - لَنْ تُمَدِّى - لَنْ تُمَدِّا -
لَنْ تُمَدِّدُنْ - لَنْ أُمَدَّ - لَنْ نُمَدَّ -

لام تاكيد بانون تاكيد ثقله معروف

لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ -
لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ -

لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -

مجهول

لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -
لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -
لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفه معروف

لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -
لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -

مجهول

لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -
لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -

امر حاضر معروف

مَدَّ - مَدَّ - مَدَّ - مَدَّ - مَدَّ - مَدَّ - مَدَّ - مَدَّ -

امر حاضر مجهول

لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -
لَمْ دَنَّ - لَمْ دَنَّ -

امرغائب معروف

لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ -
 لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ -
 لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ -

امرغائب مجهول

لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ - لِیَمَدَّ -
 لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ - لِتَمَدُّ -
 لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ - لِأَمَدُّ -

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیله

مَدَّنَ - مَدَّانَ - مَدَّنَ - مَدَّنَ - مَدَّنَ - مَدَّنَ -

امر حاضر مجهول بانون تاکید ثقیله

لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ -

امرغائب معروف بانون تاکید ثقیله

لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ - لِیَمَدَّنَ -
 لِأَمَدَّنَ - لِأَمَدَّنَ - لِأَمَدَّنَ - لِأَمَدَّنَ - لِأَمَدَّنَ - لِأَمَدَّنَ -

امر غائب مجهول بانون تاکید ثقیله

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَانِ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَانِ - لِیْمَدَدُنَا - لِیْمَدَدُنَا -
لَا مُدَنَّ - لَا مُدَنَّ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفه

مُدَّنْ - مُدَّنْ - مُدَّنْ - مُدَّنْ -

امر حاضر مجهول بانون تاکید خفیفه

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفه

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لَا مُدَّتْ - لَا مُدَّتْ -

امر غائب مجهول بانون تاکید خفیفه

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لَا مُدَّتْ - لَا مُدَّتْ -

نهی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ - لَا تَمُدَّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّوا -
لَا تَمُدَّا - لَا تَمُدُّنَّ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّدُ - لَا تُمَدِّدَا - لَا تُمَدِّدُوا - لَا تُمَدِّدِي -
لَا تُمَدِّدَا - لَا تُمَدِّدُنَّ -

نہی غائب معروف

لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّدُ - لَا يُمَدِّدَا - لَا يُمَدِّدُوا - لَا يُمَدِّدِي -
لَا تُمَدِّدُ - لَا تُمَدِّدُ - لَا تُمَدِّدَا - لَا يُمَدِّدُنَّ - لَا أُمَدِّدُ -
لَا أُمَدِّدُ - لَا أُمَدِّدُ - لَا أُمَدِّدُ - لَا أُمَدِّدُ - لَا أُمَدِّدُ - لَا أُمَدِّدُ -

نہی غائب مجہول

لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّدُ - لَا يُمَدِّدَا - لَا يُمَدِّدُوا - لَا تُمَدِّدِي -
لَا تُمَدِّدُ - لَا تُمَدِّدَا - لَا يُمَدِّدُنَّ - لَا أُمَدِّدُ - لَا أُمَدِّدُ - لَا أُمَدِّدُ -
لَا نُمَدِّدُ - لَا نُمَدِّدُ - لَا نُمَدِّدُ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید بقیلہ

لَا تُمَدِّدَنَّ - لَا تُمَدِّدَايَ - لَا تُمَدِّدَنَّ - لَا تُمَدِّدَايَ - لَا تُمَدِّدُنَّيَ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید بقیلہ

لَا تُمَدِّدَنَّ - لَا تُمَدِّدَايَ - لَا تُمَدِّدَنَّ - لَا تُمَدِّدَايَ - لَا تُمَدِّدُنَّيَ -

نہی غائب معروف یا نون تا کید ثقیلہ

دِيمَدَنَّ - لَا يَمْدَانِي - لَا تَمْدَنَّ - لَا تَمْدَانِي -
دِيمَدُ دُنَانِي - لَا أَمْدَنَّ - لَا تَمْدَنَّ -

نہی غائب مجھوں یا تون تا کیہ قتلہ

يُمَدَّنَ - لَا يُمَدَّنُ - لَا تُمَدَّنُ - لَا تُمَدَّنَانِ - لَا يُمَدَّدُ دُنَايِي -
أُمَدَّنَ - لَا تُمَدَّنُ -

نہی حاضر معروف بانوں تا کید خفیہ

لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ -

نہی حاضر مجہول باتوں تا کید خفیفہ

لَا تُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ

نہی غائب معروف یا نون تا کید خفیفہ

يَمْدَنُ - لَا يَمْدَنُ - لَا تَمْدَنُ - لَا أَمْدَنُ - لَا تَمْدَنُ -

نہی غائب مجہول یا نون تاکید خفیفہ

يُمَدَّنُ - لَا يُمَدَّنُ - لَا تُمَدَّنُ - لَا أُمَدَّنُ - لَا تُمَدَّنُ -



مَدَنی اَن پھ مہیں میں جن میں سے ماضی مطلق کا بیان گزرجکا ہے۔ ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے ماضی قریب۔ کَانَ لگانے سے ماضی بعید۔ لَعَلَّ لگانے سے ماضی احتمالی۔ اَنَسْتَمَّا لگانے سے ماضی سنائی اور مضارع کے شروع میں کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے مگر دانیہ سند مرہ ذیل ہے۔

[illegible]

[illegible]

انتساب

امام اہلسنت، غزالی زماں، فخر المحدثین، بحر العلوم سیدی و مرشدی

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہ

اور

مخدوم اہلسنت، مفتی اعظم، استاذی المکرم، شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی

دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کی نظر عنایت اور حسن تربیت نے مجھے خدمت دین میں کے قابل بنایا۔



حافظ محمد عبدالستار سعیدی

مصنف کی دیگر تصانیف

تعلیم الحکمتہ

مفتاح المرققات

تعلیم المنطق

تلخیص المنطق

رد وہابیت

مرآة التصانیف

8171